THU.24.July.2025
VOLUME:20 NO:179
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 24/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 179
28/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

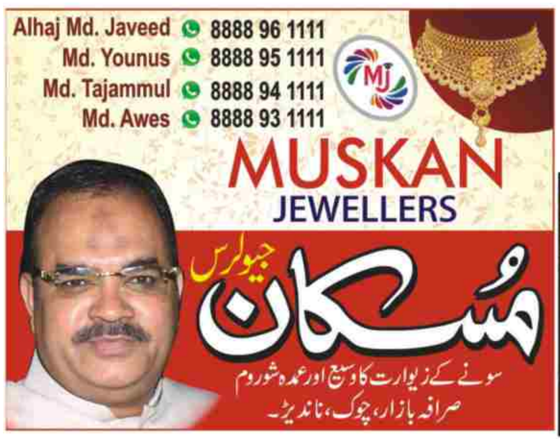

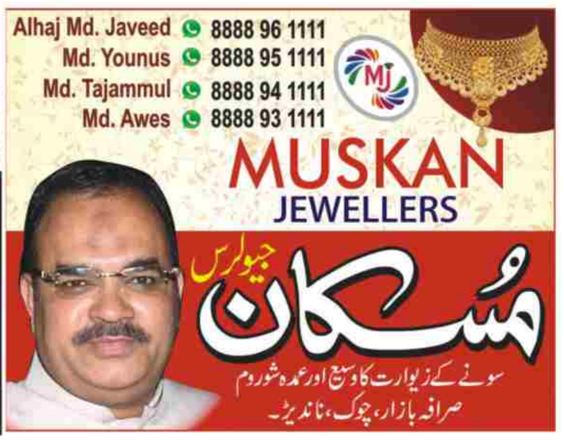

احمد آباد طیارہ حادثہ ایک نئے تنازعہ کا شکار

برطانوی کنبوں کو 12 غلط لاشیں دی گئیں، جانچ میں انکشاف

نئی دہلی:(ایجنسیز) احمد آباد میں ایئر انڈیا مسافر طیارہ کے دردناک حادثہ کا غم ابھی تک مدھم نہیں ہوا ہے۔ اس درمیان کئی برطانوی متاثرہ کنبوں کی ایک ایسی تکلیف منظر عام پر آئی ہے، جس کے بارے میں جاننا کسی کے لیے بھی اذیت ناک ہے۔ ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ طیارہ حادثہ میں ہلاک کم از کم 12 افراد کی ایسی لاشیں متاثرہ برطانوی کنبوں کو سونپ دی گئیں جو کہ ان کے ہلاک رشتہ داروں کی نہیں تھیں۔ یہ انکشاف لندن میں متاثرہ کنبوں کا کام دیکھ رہے وکیلوں نے کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جب ان لاشوں کی لندن میں جانچ کرائی گئی تو پتہ چلا کہ یہ کسی دیگر شخص کے ہیں۔ اس معاملے میں اب تک ایئر انڈیا کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ کئی برطانوی متاثرہ کنبے تو ہنوز اپنے ہلاک رشتہ داروں کی لاش کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ احمد آباد طیارہ حادثہ میں تقریباً 52 برطانوی شہری ہلاک ہوئے تھے۔ چونکہ حادثہ خوفناک تھا، اس لیے لاشوں کی شناخت بہت مشکل ہوگئی تھی۔ آخر میں ڈی این اے جانچ کے ذریعہ لاشوں کی پہچان کی گئی۔ اس کے بعد انھیں متاثرہ کنبوں تک بھیجا گیا تھا۔ لندن میں جب متاثرہ کنبوں نے ملی لاشوں کی دوبارہ جانچ کی تو وہ حیران رہ گئے۔ جانچ افسر کورونر نے ڈی این اے کی دوبارہ جانچ کی تو کئی لاشیں کسی دیگر شخص کی تھیں۔ ایسا کم از کم 12 لاشوں کے ساتھ ہوا۔ جانچ میں لاش بدلے جانے کی بات سامنے آنے کے بعد کئی کنبوں کو تو آخری رسومات کی تقریب بھی منسوخ کرنی پڑی۔ حادثہ میں متاثر ہوئے برطانوی کنبوں کی نمائندگی کرنے والے وکیل جیمس ہیلی پریٹ نے 'ڈیلی میل' سے بات چیت میں بتایا کہ کم از کم 12 برطانوی شہریوں کی لاشوں کے باقیات واپس بھیج دیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میں ایک ماہ سے ان برطانوی کنبوں کے گھروں میں بیٹھا ہوں۔ یہ لوگ صرف اپنے اہل خانہ کی لاش واپس چاہتے ہیں۔ ان میں سے کئی لوگوں کو ابھی تک ان کے اپنوں کی لاشوں کے باقیات نہیں مل سکے ہیں۔ کچھ لوگوں کو لاشیں ملی بھی ہیں لیکن وہ ان کے اپنوں کے ہیں ہی نہیں۔'' جیمس کا کہنا ہے کہ یہ ایک بڑی لاپروائی ہے، جس کی وضاحت ان کے کنبوں کو ملنی چاہئیں۔ برطانوی کنبوں تک غلط لاشیں پہنچنے کا انکشاف اس وقت ہوا جب مغربی لندن کے سینئر کورونر ڈاکٹر فیونا ولکاکس نے ان کے کنبوں سے حاصل ڈی این سے ملان کر کے ان کی شناخت تصدیق کرنے کی کوشش کی۔ وکیل ہیلی کے مطابق اس جانچ میں پتہ چلا کہ لاشیں متعلقہ کنبوں سے تعلق نہیں رکھتی ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ ان کنبوں کے رشتہ دار نہیں ہیں تو باقیات کس کے ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ معاملہ بہت بڑا ہوا اور جسے بھی لاشوں کے باقیات دیے گئے ہیں، وہ غلط ہی ہوں۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ برطانیہ کے وزیر اعظم کیر اسٹارمر برطانوی دورے پر آ رہے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے سامنے اس معاملے کو ضرور اٹھائیں گے۔ اس درمیان حکومت ہند کی طرف سے ردعمل بھی سامنے آ گیا ہے۔ حکومت کے آفیشیل ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ''ہم نے رپورٹ دیکھی ہے اور جب سے یہ لاشیں اور ایشوز ہماری توجہ میں لائی گئی ہیں، ہم برطانیہ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ افسوسناک حادثہ کے مدنظر متعلقہ افسران نے ضروری پروٹوکول اور تکنیکی ضروریات کے مطابق متاثرین کی شناخت کی تھی۔ سبھی جسد خاکی یا باقیات کو انتہائی احتیاط اور مہلوکین کے وقار کو پورا دھیان میں رکھتے ہوئے محفوظ کیا گیا تھا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ اس معاملے سے متعلق کسی بھی فکر کا حل نکالنے کے مقصد سے برطانیہ کے افسران کے ساتھ مل کر کام کرنا جاری ہے۔

چکن گنیا وائرس کی عالمی وبا کا خطرہ

فوری اقدامات کی ضرورت: عالمی ادارہ صحت

جنیوا: (ایجنسیز) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے خبردار کیا ہے کہ چکن گنیا وائرس کی ایک بڑی عالمی وبا پھوٹنے کا خطرہ موجود ہے اور اس کے تدارک کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ اسے وہی ابتدائی علامات نظر آ رہی ہیں جو دو دہائی قبل ایک بڑے وبائی پھیلاؤ سے پہلے دیکھی گئی تھیں، اور وہ اس بار ایسی صورتحال کو دہرانا نہیں چاہتا۔ چکن گنیا ایک مچھر کے ذریعے پھیلنے والا وائرس ہے جو بخار اور شدید جوڑوں کے درد کا باعث بنتا ہے، جو اکثر انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں مہلک بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کی ماہر ڈیانا روہاس الواریز نے بتایا کہ چکن گنیا ایک ایسا مرض ہے جس سے زیادہ تر لوگ واقف نہیں، لیکن یہ اب تک دنیا کے 119 ممالک میں پایا جا چکا ہے اور منتقل ہو چکا ہے، جس سے 6.5 ارب افراد کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2004-2005 میں چکن گنیا کی ایک بڑی وبا نے بحرِ ہند کے جزیروں کو متاثر کرنے کے بعد عالمی سطح پر 5 لاکھ سے زائد افراد کو متاثر کیا تھا۔ انہوں نے جنیوا میں ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ ''آج ڈبلیو ایچ او کو وہی پیٹرن دوبارہ ابھرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ 2025 کے آغاز سے ری یونین، مایوٹ اور ماریشس میں چکن گنیا کی بڑی وبائیں رپورٹ ہو چکی ہیں۔'' ان کے مطابق ری یونین کی ایک تہائی آبادی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ چکن گنیا کی علامات ڈینگی اور زیکا وائرس جیسی ہوتی ہیں، جس کے باعث اس کی تشخیص میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ روہاس الواریز نے مزید بتایا کہ 20 سال قبل کی طرح اس بار بھی وائرس علاقائی سطح پر دوسرے ممالک تک پھیل رہا ہے جن میں مڈغاسکر، صومالیہ اور کینیا شامل ہیں، جب کہ جنوبی ایشیا میں بھی وبائی سطح پر منتقلی جاری ہے۔ یورپ میں بھی وائرس کے درآمد شدہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، خاص طور پر بحرِ ہند کے جزیروں سے تعلق رکھنے والے افراد میں۔ فرانس میں مقامی سطح پر وائرس کی منتقلی کی تصدیق ہو چکی ہے، جب کہ اٹلی میں مشتبہ کیسز سامنے آئے ہیں۔

سپریم کورٹ نے 'نیٹ یو جی 2025 کاؤنسلنگ' پر روک لگانے سے انکار کیا

25 جولائی کو دوبارہ امتحان کے مطالبہ پر سماعت

نئی دہلی: (ایجنسیز) نیٹ یو جی 2025 کاؤنسلنگ پر روک لگانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی کو آج سپریم کورٹ نے خارج کر دیا۔ عدالت عظمیٰ نے کاؤنسلنگ پر روک لگانے سے صاف طور پر انکار کر دیا۔ حالانکہ مدھیہ پردیش کے مراکز پر بجلی تخفیف کے سبب از سر نو امتحان کا مطالبہ کرنے والی عرضیوں پر سماعت کے لیے جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اے ایس چندورکر کی بنچ نے آئندہ جمعہ (25 جولائی) کی تاریخ طے کی ہے۔ ایک عرضی دہندہ کی طرف سے پیش ہوئے وکیل نے آج عدالت کو بتایا کہ کاؤنسلنگ کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں جسٹس نرسمہا نے پوچھا کہ آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ آپ کس عبوری حکم کی امید کر رہے ہیں؟ اس پر خاتون وکیل نے جواب دیا کہ متاثرہ طلبا کو کاؤنسلنگ کے لیے رجسٹریشن کرانے کی عارضی اجازت دی جا سکتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میرے موکل کاؤنسلنگ میں رجسٹریشن کرانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن اس کی اجازت نہیں ہے۔ ایک دیگر وکیل نے واضح کیا کہ یہ عرضی از سر نو امتحان کے لیے ہے، جس پر مرکزی حکومت کی طرف سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدم اتفاق ظاہر کیا۔ سالیسٹر جنرل مہتا نے کہا کہ اس سے لاکھوں طلبا متاثر ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ تقریباً 22 لاکھ طلبا امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ ان دلائل کو سننے کے بعد عرضی گزار کے وکیل سے جسٹس نرسمہا نے کہا کہ آپ کاؤنسلنگ پر روک لگانے کا مطالبہ کر رہے ہیں؟ یا کاؤنسلنگ ملتوی کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں؟ ایسا نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں تک آپ کا سوال ہے، آپ لوگوں کے سلسلے میں جو بھی کیا جانا ہے، ہم اس پر غور کریں گے۔ لیکن عبوری حکم روک لگانے کا نہیں ہو سکتا۔ ہزاروں لوگ متاثر ہوں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم اس عرضی پر جمعہ کو غور کریں گے، ہم دیکھیں گے کہ آپ کے لیے سب سے بہتر کیا کیا جا سکتا ہے۔ ہم سبھی معاملوں کو جمعہ کے لیے فہرست بند کریں گے۔

'کیا نریندر مودی امریکی صدر ٹرمپ کی غلامی کرنا چاہتے ہیں؟'

نئی دہلی: (ایجنسیز) ''ٹرمپ بار بار کہہ رہے ہیں کہ انھوں نے جنگ بندی کروائی ہے، لیکن نریندر مودی خاموش ہیں، جواب نہیں دے رہے۔ کیا نریندر مودی امریکی صدر ٹرمپ کی غلامی کرنا چاہتے ہیں؟'' یہ تلخ سوال کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے امریکی صدر ٹرمپ کے تازہ بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سے پوچھا ہے۔ کانگریس صدر نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد پارٹی کی طرف سے مرکزی حکومت کو مکمل حمایت دینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''ملک سب سے ضروری ہے، اس لیے ہم نے حکومت کی حمایت کی تھی۔ ایسے میں ٹرمپ بار بار جنگ بندی کی بات کہہ کر ہندوستان کی بے عزتی کرتے ہیں تو وزیر اعظم کو اس کا ڈٹ کر جواب دینا چاہیے۔''

غزہ: اسرائیلی حملوں میں مزید 21 فلسطینی شہری جاں بحق

محاصرے اور فوجی کارروائی کے سبب فاقہ کشی والے حالات

غزہ: (ایجنسیز) غزہ پٹی کے دیرالبلح علاقے میں گزشتہ 2 دنوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں 21 لوگ جاں بحق ہو گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ مرنے والوں میں بیشتر خواتین اور بچے ہیں۔ فلسطین کے اس علاقہ میں حالات دن بہ دن بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ تقریباً 20 لاکھ کی آبادی والے غزہ میں اسرائیل کے محاصرے اور طویل عرصے سے جاری فوجی کارروائی کے سبب فاقہ کشی کے حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ لا اینڈ آرڈر مکمل طور سے تباہ ہو چکا ہے اور لوٹ پاٹ عام ہو گئی ہے۔ امدادی اشیاء کی تقسیم کے دوران بھی تشدد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے 22 جولائی کو بتایا کہ مئی سے اب تک 1000 سے زائد فلسطینی شہریوں کی موت غزہ میں کھانا حاصل کرنے کے دوران ہو چکی ہے۔ زیادہ تر اموات امریکی حمایت یافتہ امدادی مراکز کے پاس ہوئی ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اس جنگ میں اب تک 59000 سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ان میں سے بھی نصف سے زائد خواتین اور بچے ہیں۔ یہ وزارت حماس کی انتظامیہ کا حصہ ہے، لیکن اس میں کام کرنے والے ملازمین پیشہ ور ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکرز ہیں۔ اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی ایجنسیاں اس کی موت کے اعداد و شمار کو سب سے زیادہ قابل اعتماد سمجھتی ہیں۔ منگل کی رات کو پہلا حملہ غزہ شہر کے شمال مغرب علاقے میں ایک گھر پر ہوا۔ شفا اسپتال کے مطابق اس حملہ میں 12 لوگوں کی موت ہوئی، جن میں 6 بچے اور 2 خواتین شامل تھیں۔ دوسرا حملہ شمالی غزہ کے تل الحوا علاقے میں ایک اپارٹمنٹ پر ہوا، جس میں 6 لوگوں کی موت ہوئی۔ مرنے والوں میں 3 بچے اور 2 خواتین شامل تھی، جن میں ایک حاملہ خاتون بھی تھیں۔ اس حملہ میں 8 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ تیسرا حملہ غزہ شہر کے ناصر علاقہ میں ایک ٹینٹ پر ہوا، جس میں 3 بچوں کی جانیں تلف ہو گئیں۔ اسرائیلی فوج نے ان تینوں حملوں پر کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ عام طور پر اسرائیلی فوج کا کہنا ہوتا ہے کہ حماس آبادی والے علاقوں سے حملہ کرتا ہے، جس میں عام لوگوں کی موتیں ہوتی ہیں۔ بدھ (23 جولائی) کو انسانی حقوق کی تنظیموں اور خیراتی اداروں نے ایک مشترکہ خط جاری کیا۔

'آپریشن سندور' پر بحث کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر

پی ایم مودی کی موجودگی میں راجناتھ سنگھ دیں گے جواب!

نئی دہلی: (ایجنسیز) پارلیمنٹ میں 'آپریشن سندور' پر بحث کے لیے 25 گھنٹے مقرر کیے گئے ہیں۔ لوک سبھا میں 16 گھنٹے، جبکہ راجیہ سبھا میں 9 گھنٹے کی بحث ہونے والی ہے۔ لیکن ابھی تک یہ اعلان نہیں کیا گیا ہے کہ یہ بحث کس تاریخ کو شروع ہوگی۔ میڈیا رپورٹس میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ لوک سبھا میں آپریشن سندور معاملہ پر بحث کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'امر اجالا' پر شائع ایک خبر کے مطابق آپریشن سندور پر 28 جولائی سے لوک سبھا میں بحث شروع ہوگی۔ ایوان زیریں میں یہ بحث 16 گھنٹے تک چلے گی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی آپریشن سندور پر بحث کے دوران موجود رہیں گے اور ان کے سامنے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اس تعلق سے سبھی سوالوں کے جواب دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ آج (23 جولائی) ہی راجیہ سبھا کی بزنس ایڈوائزر کمیٹی (بی اے سی) کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور آپریشن سندور پر بحث کا مطالبہ رکھا گیا۔ اپوزیشن نے کہا کہ اس معاملے پر راجیہ سبھا میں اگلے ہفتہ سے 2 دنوں تک 16 گھنٹے کی بحث ہونی چاہیے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی بھی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ بی اے سی کی اس میٹنگ میں راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر جے پی نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو بھی موجود تھے۔

'اسمبلی انتخاب کے 10 ماہ بعد بھی جموں و کشمیر کو

مکمل ریاست کا درجہ کیوں نہیں ملا؟'، کانگریس کا وزیر اعظم سے سوال

سری نگر: (ایجنسیز) کانگریس کی جانب سے جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا معاملہ ان دنوں پورے زور و شور کے ساتھ اٹھایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلہ میں بدھ (23 جولائی) کو کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ، نصیر حسین اور غلام احمد میر نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے غلام احمد میر نے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی نے جون 2021 میں کہا تھا کہ ہم حد بندی کریں گے، اس کے بعد انتخاب کرائیں گے اور پھر جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کریں گے۔'' غلام احمد میر نے کہا کہ ''ہم نے اس وقت کہا تھا کہ پہلے انتخاب کرائیے، ریاستی حیثیت بحال کیجیے اور اس کے بعد حد بندی کرائیے۔ ایسے میں وزیر اعظم نے کہا کہ حد بندی کے بغیر انتخاب نہیں کرایا جا سکتا، اس لیے پہلے حد بندی ہوگی پھر انتخاب کرائے جائیں گے۔ اس کے بعد جو بھی نمائندے منتخب ہو کر آئیں گے ان کے ساتھ بات چیت کر کے ہم ریاستی حیثیت کو بحال کریں گے۔'' وہ اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''حد بندی بھی ہو گئی اور سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد انتخاب کرائے گئے۔ حکومت کے حلف نامہ میں لکھا تھا کہ ہم انتخاب کرائیں گے اور اس کی ریاستی حیثیت کو بحال کر دیا جائے گا۔ اب انتخاب بھی ہو گئے، وزیر اعلیٰ کی تقرری بھی ہو گئی اور وزارتی کونسل بھی تشکیل دی جا چکی ہے۔ جموں و کشمیر کی اسمبلی میں ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے ایک قرارداد بھی پیش کی گئی۔ تب سے آج تک 10 ماہ گزر گئے، لیکن حکومت کے ذریعہ کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا ہے۔'' کانگریس لیڈر غلام احمد میر نے مزید کہا کہ ''جموں و کشمیر میں عوام پریشان ہیں۔ عام لوگ اقتدار کے 2 مراکز کے درمیان پستے جا رہے ہیں۔ یہی سب دیکھتے ہوئے کانگریس پارٹی نے آواز بلند کرنے کی مہم شروع کی ہے۔'' کانگریس لیڈر نے عام لوگوں سے کانگریس کی 'ہماری ریاست، ہمارا حق' مہم میں شامل ہونے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ ''اس مہم کے ذریعہ ہم نے اپنے حق مانگے اور اس کے لیے آواز اٹھائی۔ اس مہم کے ذریعہ ہم نے اپنی بات پارلیمنٹ تک پہنچائی اور ہمارے سرکردہ لیڈران ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی نے ریاستی حیثیت کی بحالی کے ایشو کو اپنے ایجنڈے میں شامل کیا۔ ساتھ ہی ہمارے لیڈران نے اس مسئلہ کے متعلق وزیر اعظم کو خط بھی لکھا۔'' کانگریس لیڈر کے مطابق وزیر اعظم نے انتخاب کے دوران ریاستی حیثیت کی بحالی کی بات کہی تھی، لیکن کچھ نہیں ہوا۔ اس لیے ہم نے وزیر اعظم مودی کو ان کا وعدہ اور ان کی ذمہ داری یاد دلائی ہے۔ کانگریس لیڈر نصیر حسین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جموں و کشمیر میں انتخاب ہو گئے، لیکن حکومت کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہاں حکومت تو ہے، لیکن ہر طرح کی طاقت لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ حاصل ہو۔ جموں و کشمیر کے لوگوں کو ان کا حق ملے۔ ریاست کا درجہ ملنے کے بعد جموں و کشمیر میں جتنے بھی گھوٹالے ہوئے، ان کی تحقیقات ہو۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی اور امت شاہ نے کئی بار کہا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیں گے، لیکن آج تک وعدہ پورا نہیں کر پائے۔ سچائی یہ ہے کہ نریندر مودی اور امت شاہ خود نہیں چاہتے کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ ملے، کیونکہ تب تو ان کا کنٹرول ختم ہو جائے گا۔'' نصیر حسین کے مطابق کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی نے واضح طور پر کہا ہے کہ ہم سب جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جموں و کشمیر میں اتحاد کی حکومت ہے، جس میں کانگریس نے طے کیا ہے کہ جب تک جموں و کشمیر کو ریاستی حیثیت کا درجہ نہیں ملے گا ہم کابینہ میں شامل نہیں ہوں گے۔ آج حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ جموں و کشمیر میں وزیر اعلیٰ کو پولیس روک دیتی ہے، حکومت کی کوئی بھی فائل لیفٹیننٹ کی منظوری کے بغیر آگے نہیں بڑھ پاتی ہے۔ ایسے میں عوام سے کیے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ ملنا بہت ضروری ہے۔''

حیدرآباد میں مسلم لڑکی کو ہندو بنا کر شادی

بعد میں جسم فروشی پر مجبور کیا گیا، شرمناک واردات

حیدرآباد (ایجنسیز) بنگلہ دیشی مسلم لڑکی کو ہنی ٹراپ کے ذریعہ یادگیری گٹہ مندر میں ہندو بنا کر عاشق نے شادی کر لی۔ اس کے بعد لڑکی سے فحاشہ گری کروائی گئی۔ نلہ گٹہ پولیس نے بنگلہ دیشی متاثرہ کو ملزمہ بنا کر اس کے وطن واپس کرنے کے بجائے جیل بھیج دیا۔ اس سے نلہ کنٹہ پولیس کی تحقیقات (کارکردگی) پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ ذرائع کے بموجب بنگلہ دیش ڈھاکہ کے نارائنہ گنج کی رہنے والی منی عرف فرزانہ، والد کا نام کبیر اور والدہ کا نام شبلی بیگم بتایا گیا ہے۔ فرزانہ بیگم شادی شدہ اور ایک لڑکی کی ماں ہے۔ تقریباً ایک سال قبل نظام آباد کا لناوت پروین کی فرزانہ بیگم سے فیس بک پر ملاقات ہوئی اور یہ ملاقات پیار میں بدل گئی۔ لناوت کا پڑوسی اور ان کا دوست آصف نگر کا نریش نے فرزانہ کی مدد کر کے غیر قانونی طور پر ہندوستان بلوایا۔ فرزانہ ویزاگ سے حیدرآباد پہنچی۔ جہاں پروین نے کچھ دن فرزانہ کو رہنے کی جگہ دی اور پھر یادگیری گٹہ کی مندر میں لے جا کر ہندو بنا کر شادی کر لی۔ چند ماہ رکھنے کے بعد لڑکی سے فاحشہ گری کروائی گئی جس کے نتیجہ میں وہ ایک شخص نریش اور گن فاؤنڈری کے شنکر راؤ کے ساتھ بھی کچھ دن گزارے۔ فرزانہ نے اس طرح کی زندگی پر اعتراض کیا اور پھر پروین نے اپنی بیوی پرینکا سے جھوٹی شکایت نلہ کنٹہ پولیس میں درج کروائی کہ بنگلہ دیشی خاتون اس کے شوہر کو پھنس رہی ہے جو غیر قانونی طور پر یہاں قیام پذیر ہے۔ پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا اور فرزانہ کو امیر پیٹ کے ریسکیو ہوم منتقل کر دیا۔ پولیس کو اس بات کا بھی علم ہوا کہ فرزانہ کا پیان کارڈ اور آدھار کارڈ بھی پروین اور دیگر نے ملکر بنا دیا ہے۔ اس کے بعد مبینہ طور پر پولیس ملزمین سے ساز باز کر کے فرزانہ کو بنگلہ دیش واپس بھیجنے کے بجائے پولیس کی تحقیقات قابل ٹھہرانے متاثرہ فرزانہ کو مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا۔ پولیس نے رسمی طور پر پروین اور اس کے ساتھیوں پر بھی مقدمہ درج کیا۔ ملزمین سے کچھ کو گرفتار کیا گیا اور کچھ کو فرار بتایا گیا۔ اس کیس کی تفصیل اخبار میں شائع ہوتے ہی متعلقہ اسپیشل برانچ انسپکٹر کا تبادلہ کر دیا گیا جبکہ تحقیقاتی عہدیدار وہیں تعینات ہے۔ سٹی کمشنر پولیس سی وی آنند کو چاہئے کہ کسی اور پولیس اسٹیشن کی خصوصی ٹیم سے اس کیس کی تحقیقات کروا کر خاطی پولیس عہدیداروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور متاثرہ کو انصاف دلائیں۔

کانگریس رکن پارلیمنٹ کا متنازعہ بیان

مسلم نوجوانوں کی رہائی پر سپریم کورٹ جانے کا مشورہ

ورشا گائیکواڑ کے بیان پر زبردست ردعمل، چوطرفہ مذمت

ممبئی، 23 جولائی (ایجنسیز) 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکوں کے مقدمے میں ہائی کورٹ نے ناکافی ثبوتوں اور ناقص تفتیش پر پولیس کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے تمام ملزمین کو رہا کر دیا، جنہیں نچلی عدالت نے سابق میں پانچ کو سزائے موت اور سات کو عمر قید سنائی تھی۔ اس فیصلے پر ممبئی کانگریس صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کو چاہیے کہ وہ اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے، کیونکہ ان کے مطابق یہ ملزمان ناقابل معافی ہیں۔ ان کے اس بیان کی مختلف سماجی، قانونی اور مذہبی شخصیات نے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے نائب صدر اور سابق رکن راجیہ سبھا مولانا عبیداللہ خان اعظمی نے کہا کہ ورشا گائیکواڑ نے مسلمانوں کے احسانات کو فراموش کر کے ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے جیسا عمل کیا ہے۔ گذشتہ انتخابات میں مسلمانوں نے تن من دھن سے ان کا ساتھ دیا لیکن انہوں نے مسلم نوجوانوں کی بم دھماکہ کے معاملے میں باعزت بری کئے جانے پر ان کے گھر جا کر استقبال کرنے کے بجائے حکومت مہاراشٹر کو ان کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرنے کا مشورہ دیکر احسان فراموشی ہے۔ مولانا عبیداللہ خان اعظمی نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اس ضمن میں آئین نے جو انھیں جو حق دیا ہے اس کا استعمال کرتے ہوئے ورشا کا گھیراؤ کریں اور ان سے معافی کا مطالبہ کریں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں اپنا احتجاج درج کروا کر کم از کم اپنی ناراضگی کا احساس دلائیں اور اپنی آستین میں پل رہے اس سانپ کو دیکھنا چاہئے اور اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر کرنا چاہئے۔ تاکہ ان جیسے رویوں کی مذمت کی جائے اور ہوشیاری سے سانپ جیسے عناصر کو پہچانا جائے۔ سابق رکن پارلیمنٹ حسین دلوائی نے کہا کہ ورشا گائیکواڑ نے عدالتی فیصلے کو پڑھے بغیر ایسا اشتعال انگیز بیان دیا ہے، جس کی بھرپور مذمت ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق پولس نے 45500 صفحات کی چارج شیٹ جمع کرائی تھی لیکن ایک بھی مضبوط ثبوت پیش نہیں کر سکی، جس سے ان نوجوانوں کی بے گناہی ثابت ہوتی ہے۔ انہیں چاہیے تھا کہ ان مظلوموں کے 19 سالہ قید کی اذیت پر ہمدردی ظاہر کرتیں۔ اسلام جمخانہ کے صدر ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی نے کہا کہ ورشا گائیکواڑ نے بغیر عدالتی فیصلے کو سمجھے ایسا بیان دے کر مسلم دشمنی کا ثبوت دیا ہے، جس سے ان کی زعفرانی ذہنیت ظاہر ہوتی ہے۔ اشتیاق خان (الانصار فاؤنڈیشن) نے کہا کہ ورشا کا بیان آر ایس ایس کے ترجمان جیسا ہے، اور وہ مسلمانوں کے ووٹوں سے جیت کر آئی ہیں انہیں اپنے ووٹرز کا لحاظ کرنا چاہیے تھا، کیونکہ ان نوجوانوں کی بے گناہی عدالت نے تسلیم کی ہے۔ اسلئے ورشا کو تو یہ مطالبہ کرنا چاہئے تھا کہ مہاراشٹر سرکاران کے 19 سال کا حساب دے ان سب کو معاوضہ دے۔ اکرم خان نے کہا کہ ورشا گائیکواڑ کا حکومت کو اپیل کا مشورہ دینا دراصل مسلمانوں کے ساتھ دھوکہ ہے، جنہوں نے ان پر بھروسہ کر کے ووٹ دیا۔ مسلمانوں کے ووٹوں سے جیت کر آنے والی کانگریس کی رکن پارلیمنٹ کا مسلم نوجوانوں کی باعزت رہائی ہونے کے عدالتی فیصلے پر استقبال کرنے کے بجائے حکومت کو ان کے خلاف اپیل دائر کرنے کا مشورہ دے رہی ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ مفتی منظر اشرفی (چیئرمین حضرت علی ایجوکیشنل ٹرسٹ) نے کہا کہ ورشا وہی زبان بول رہی ہیں جو آر ایس ایس کا خفیہ ایجنڈہ ہے اور کانگریس اعلیٰ قیادت کو فوری طور پر ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں ان کے عہدے سے برطرف کرنا چاہیے۔ انھوں نے سوال کیا کہ عدالت نے تمام ثبوت و شواہد کی بنیاد پر اگر 19 سال بعد بے قصور مسلم نوجوانوں کو رہا کیا ہے تو ورشا گائیکواڑ کے پیٹ میں درد کیوں ہو رہا ہے۔ ہم کانگریس اعلیٰ کمان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ورشا گائیکواڑ کے خلاف کارروائی کریں اور انہیں انکے عہدے سے ہٹایا جائے۔

ہندوستانی شہری بغیر ویزا کے 59 ممالک کا سفر کر سکتے ہیں

نئی دہلی: (ایجنسیز) ہندوستان نے جنوری 2025 کے بعد سے اپنی پاسپورٹ رینکنگ میں کافی بہتری درج کی ہے۔ اب ہندوستان پاسپورٹ درجہ بندی میں 85 ویں سے 77 ویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان کو پاسپورٹ درجہ بندی میں 8 مقام کا فائدہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی شہریوں کو 59 ممالک تک ویزا فری رسائی حاصل ہو چکی ہے۔ یہ جانکاری ہینلے پاسپورٹ انڈیکس رینکنگ میں دی گئی ہے۔ سنگاپور ہینلے پاسپورٹ انڈیکس میں سرفہرست مقام پر برقرار ہے، اسے پوری دنیا کے 227 میں سے 193 مقامات تک ویزا فری رسائی دی گئی ہے۔ جولائی 2025 میں شائع یہ درجہ بندی آئی اے ٹی اے (انٹرنیشنل ایئر ٹریول ایسوسی ایشن) کے خصوصی اعداد و شمار پر مبنی ہے اور یہ ان منازل کی تعداد ظاہر کرتی ہے جہاں پاسپورٹ بغیر پیشگی ویزا کے داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ ایشیائی پڑوسی ملک جاپان اور جنوبی کوریا مشترکہ طور پر دوسرے مقام پر ہیں، ان دونوں ممالک کو 190 مقامات تک ویزا فری رسائی حاصل ہے۔

نور خان: جب پی آئی اے کے سربراہ نے طیارہ اغوا کرنے والے ہائی جیکر پر تنہا قابو پالیا

وقار مصطفیٰ

20 جنوری 1978 کی صبح پی آئی اے کی سکھر سے چلی فوکر پرواز پر ناشتہ ختم ہونے ہی والا تھا کہ ریوالور اور ڈائنامائٹ لیے ایک مسافر نے جہاز کا رخ انڈیا کی طرف موڑنے کا مطالبہ کیا لیکن کپتان نے اسے بتایا کہ اس سفر کے لیے ایندھن ناکافی ہے اور کنٹرول روم کو اغوا کی اطلاع دینے کے آدھے گھنٹے بعد یہ طیارہ کراچی اتار دیا۔ ہائی جیکر سے رابطے میں آنے والے پہلے شخص پی آئی اے کے چیئرمین نور خان تھے جنھوں نے 'ہسٹری آف پی آئی اے' کے مطابق 'کھلی کاک پٹ کھڑکی سے ہائی جیکر کے مطالبات سننے کے بعد اسے علاج اور یہاں تک کہ مسافروں اور عملے کو رہا کر کے ان کی جگہ خود یرغمال بننے کی پیشکش کی۔ ہائی جیکر نے اس پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے رقم نہ ملنے کی صورت میں تین بجے تک طیارہ دھماکے سے اڑانے کی دھمکی دی۔ 'اسے بتایا گیا کہ جمعے کی چھٹی کی باعث بینک بند ہیں۔' 'رات 11:50 پر ہائی جیکر نے نور خان کو طیارے کے اندر آنے کی اجازت دے دی۔ تقریباً ایک گھنٹے کی بات چیت کے بعد نور خان نے اچانک ہائی جیکر سے ریوالور چھیننے کی کوشش کی۔ ہاتھا پائی میں ہائی جیکر نے گولی چلا دی جو نور خان کے پہلو میں لگی۔ مگر تب تک نور خان ہائی جیکر پر غالب آ چکے تھے۔' 22 فروری 1923 کو پنجاب کے ایک قصبے ٹمن میں ملک مہر خان کے ہاں پیدا ہونے والے ملک نور خان کا غلبہ یہیں تک محدود نہیں تھا۔ فضائیہ، کمرشل ایئر لائن، سیاست، ملک اور کھیلوں کا انتظام، یہ سب وہ شعبے تھے جن میں مبصرین کے مطابق انھوں نے غیر معمولی کارکردگی دکھائی۔

کاک پٹ سے قیادت کرنے والے پاک فضائیہ کے سربراہ

ایچی سن کالج لاہور سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد، ملک نور خان نے رائل انڈین ملٹری کالج، دہرہ دون میں داخلہ لیا۔ جنوری 1941 میں برٹش رائل انڈین ایئر فورس میں کمیشن حاصل کرنے والے نور خان پاکستان کے قیام کے بعد مختلف اہم عہدوں پر فائز رہے جن میں چکلالہ اور ماری پور ایئر بیسز کی کمان شامل تھی۔ 23 جولائی 1965 سے 1969 تک نور خان پاکستان ایئر فورس کے کمانڈر انچیف رہے۔ بکرم سنگھ اور سدھارتھ مشرا کی تدوین کی گئی کتاب 'ویئر گیلنٹری از ٹریڈیشن' میں رائل انڈین ملٹری کالج کے سابق طلبہ میں نور خان کا تذکرہ یوں کیا گیا ہے: 'اگرچہ ایئر مارشل اصغر خان (جو خود بھی اسی ادارے سے تعلیم یافتہ تھے) نے پاک فضائیہ کی بنیاد رکھی، مگر اسے جرأت، برق رفتاری اور جاذبیت ایئر مارشل نور خان نے بخشی اور یہ خوبیاں ان میں آغاز ہی سے کوٹ کوٹ کر بھری تھیں۔' 'ایک بار وہ اپنا ٹائیگر موتھ طیارہ جہلم کے پل کے نیچے سے اُڑا لے گئے، جس پر انھیں ملازمت سے برطرف کیے جانے کا خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔' ڈاکٹر سلمان فریدی نے اپنے ایک مضمون میں نور خان کے ایک ہم عصر، ایئر چیف مارشل ادریس لطیف جو بعد میں انڈیا کے چیف آف ایئر سٹاف بنے، کے حوالے سے لکھا ہے کہ 'نور خان بعض اوقات اپنی مہارت کا مظاہرہ یوں کرتے تھے کہ رن وے پر الٹے جہاز کے ساتھ لینڈنگ کے لیے آتے اور آخری لمحے پر رول اوور کر کے جہاز کو سیدھا کر کے اتارتے۔' ایئر کموڈور شنا اگبوٹوالا اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ انھوں نے کئی مشنز میں نور خان کے ساتھ سکواڈرن لیڈر کی حیثیت سے پرواز کی۔ 'وہ عام پائلٹ کی طرح آتے، فلائنگ سوٹ پہنتے، کافی اور برگر منگواتے اور فائرنگ رینج کی طرف روانہ ہو جاتے۔ ان کا نشانہ اتنا درست ہوتا کہ بہترین پائلٹ بھی ان کا مقابلہ نہ کر سکتے۔ جب میں کہتا کہ آپ حد سے زیادہ نیچے جا رہے ہیں، وہ مسکرا کر کہتے: جنگ میں ایسے ہی حملہ کرنا ہوتا ہے۔' 'ایک دن جب میں فنی خرابی کی وجہ سے واپس آ گیا، میرے فلائٹ کمانڈر ان کے ساتھ گئے۔ واپسی پر نور خان نے سیبر جیٹ کے وِنگ پر کھڑے ہو کر کہا: 'اب یہ سکور توڑ کر دکھاؤ، حیدر۔' انھوں نے سو فیصد نشانہ لگایا تھا۔ میرے علم میں ایسا ریکارڈ آج تک کوئی نہیں توڑ سکا۔' بریگیڈیئر سمیر بھٹاچاریا اپنی کتاب 'نتھنگ بٹ' میں لکھتے ہیں کہ 'نور خان نہ صرف ایک دلیر اور بے خوف پائلٹ تھے بلکہ وہ خطرات مول لینے والے شخص بھی تھے۔' 'چھ ستمبر 1965 کی صبح جب انڈیا کی افواج (پاکستان کی جانب) پیش قدمی کر رہی تھیں، پاکستان ایئر فورس نے ان کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا اور شام تک نور خان نے اہم انڈین ایئر بیسز پٹھان کوٹ، آدم پور، ہلواڑا اور جام نگر پر فضائی حملوں کا حکم دے دیا۔' 'جب سرگودھا، پشاور اور ماری پور میں تعینات سیبر سکواڈرنز نے اپنے مشن مکمل کر کے واپسی کی، تو نور خان کو ان کی کامیابیوں پر واقعی فخر محسوس ہوا۔' 'خصوصاً پٹھان کوٹ پر پاکستانی حملہ انتہائی شاندار تھا۔ سکواڈرن لیڈر سجاد حیدر، جنھیں 'نوزی حیدر' بھی کہا جاتا تھا، کی قیادت میں آٹھ سیبر طیاروں کے پائلٹس نے 'ہائی-لو-ہائی' حکمت عملی کے تحت شام 5 بجے کے قریب ایک تباہ کن حملہ کیا۔ گھڑی کی سوئیوں جیسی درستی سے پاکستانی پائلٹس نے زمین پر موجود نو انڈین طیارے تباہ کر دیے، جن میں سوویت یونین سے حاصل کیے گئے دو نئے طیارے بھی شامل تھے۔ یہ حملہ پٹھان کوٹ ایئر فورس سٹیشن کے کمانڈر کے لیے مکمل طور پر غیر متوقع تھا۔' ذاتی مثال قائم کرتے ہوئے نور خان خود بھی کئی نہایت خطرناک مشنز پر گئے۔ ڈاکٹر فریدی کے مطابق صفِ اول میں قیادت کرتے ہوئے، انھوں نے خود بمباری اور رسد کی پروازیں انجام دیں تاکہ محاذِ جنگ پر فوج کی مدد کی جا سکے۔ جان فرِکر نے اپنی کتاب 'دی بیٹل فار پاکستان: دی ایئر وار آف 1965' میں لکھا ہے کہ یہ حقیقتاً 'کاک پٹ سے قیادت' کی ایک مثال تھی، 'ایک جارحانہ انداز میں لیکن اس کا اصل مقصد اپنے پائلٹس کے لیے نئے معیار قائم کرنا تھا تاکہ وہ ان کی پیروی کر سکیں۔' نور خان ان پاکستانی افسران میں شامل تھے جنھوں نے 1967 کی چھ روزہ عرب اسرائیل جنگ میں مصر کی مدد کے لیے رضاکارانہ طور پر شرکت کی۔ فریدی لکھتے ہیں کہ نور خان نے خود کئی فضائی مشن اڑائے، جہاں اُن کے مخالفین نے بھی ان کی شاندار فضائی مہارت کی تعریف کی۔ 'ایزر ویزمین، جو اُس وقت اسرائیلی فضائیہ کے نائب سربراہ تھے اور بعد میں اسرائیل کے وزیرِ دفاع اور صدر بنے، نے اپنی خودنوشت سوانح عمری میں نور خان کے بارے میں لکھا: 'وہ ایک زبردست آدمی تھے اور مجھے خوشی تھی کہ وہ مصری نہیں بلکہ پاکستانی تھے۔' جگن پلریسیٹی نے اپنے تعزیتی مضمون میں لکھا کہ 'نور خان ایک فلائنگ ہاگ (اڑنے والے جنونی) تھے، جو کسی بھی نئے طیارے کو اڑانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔' 'یہاں تک کہ پاک فضائیہ میں اپنے آخری برسوں میں بھی وہ اس بات کو یقینی بناتے کہ وہ ہر نئے شامل ہونے والے طیارے پر مکمل مہارت رکھتے ہوں۔ انھوں نے جدید طیارے خود اڑا کر اس عزم کا ثبوت دیا۔'

جب پی آئی اے دنیا کی پانچ بہترین ایئر لائنز میں شامل تھی

ایوی ایشن اور سیاحت سے طویل عرصہ منسلک رہنے والے محمد اختر مموزکا اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ پی آئی اے کا سنہرا دور ملک نور خان کے مرہونِ منت تھا۔ وہ 1959 سے 1965 تک پی آئی اے کے مینیجنگ ڈائریکٹر رہے۔ 'انھوں نے جرأت مندانہ فیصلے کیے اور پی آئی اے کو نہ صرف ایشیا کی صفِ اوّل کی ایئر لائن بنایا بلکہ دنیا کی پانچ بہترین ایئر لائنز میں شامل کر دیا۔ دنیا بھر میں پی آئی اے کے دفاتر بہترین اور مرکزی مقامات پر واقع ہوتے تھے۔' ان کے مطابق 'نور خان کو پاکستان میں پان ایم ایئر ویز کے اشتراک سے ہوٹل انٹرکانٹیننٹل کی ایک چین تعمیر کروانے کا کریڈٹ بھی دیا جاتا ہے۔ یہ فائیو سٹار ہوٹلز کراچی، ڈھاکہ، لاہور، راولپنڈی اور پشاور میں قائم کیے گئے۔' محمد اختر مموزکا لکھتے ہیں کہ 'نور خان پی آئی اے کے نوجوان افسران کے لیے ایک مثالی شخصیت تھے۔' ان کی قیادت میں پی آئی اے ایشیا کی تیسری ایئر لائن بنی جس نے جیٹ طیارے حاصل کیے۔ اس نے امریکہ کے لیے پروازیں شروع کیں اور لندن سے کراچی تک تیز ترین سفر کا ریکارڈ قائم کیا۔ پی آئی اے پہلی غیر کمیونسٹ قومی ایئر لائن بھی بنی جس نے چین کے لیے پروازیں چلائیں۔ ڈینس ککس نے اپنی کتاب 'دی یونائیٹڈ سٹیٹس اینڈ پاکستان' میں پاکستان اور چین کے درمیان شہری ہوابازی کے روابط قائم کرنے سے متعلق لکھا ہے کہ (وزیر خارجہ ذوالفقار علی) بھٹو کی منظوری سے نور خان، جو پاکستان کی قومی ایئر لائن کے سربراہ تھے، نے چین کو تجارتی فضائی خدمات فراہم کرنے کے امکان کا جائزہ لینے کے لیے پہل کی، جو مغربی ممالک کی پابندی کی خلاف ورزی ہوتا۔' 'نور خان کے مطابق، چینی حکام نے ابتدائی طور پر ڈھاکہ اور کونمنگ کے درمیان پرواز کی تجویز دی، جو دوسری جنگِ عظیم کے 'اوور دی ہمپ' ہمالیہ عبور کرنے والی پروازوں سے مشابہ تھی۔ نور خان نے اس تجویز کو تجارتی لحاظ سے ناقابلِ عمل قرار دے کر مسترد کر دیا اور اس کے بجائے تجویز دی کہ پی آئی اے ڈھاکا سے چین کے بڑے شہروں شنگھائی، کینٹن اور بیجنگ کے لیے پرواز کرے۔' 'نور خان کی تجویز سننے کے بعد، چو این لائی نے کہا کہ وہ شنگھائی اور کینٹن کے لیے پی آئی اے کی پروازوں کی منظوری دیں گے، لیکن بیجنگ کے لیے نہیں۔' انھوں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ پاکستان چین کے ہوائی اڈوں کو اپ گریڈ کرنے میں مدد دے سکتا ہے، جنھیں نور خان نے 'انتہائی پسماندہ' اور زمانے سے 20 سال پیچھے قرار دیا تھا۔ پاکستانی حکومت کے اندر ایک طویل اور گرما گرم بحث کے بعد (صدر) ایوب خان نے اس تجویز کی منظوری دے دی۔' کُکس لکھتے ہیں کہ 'واشنگٹن کے شدید احتجاج کے باوجود پاکستان نے 29 اگست 1963 کو چین کے ساتھ یہ معاہدہ کر لیا۔' 'کینیڈی انتظامیہ نے اس کے ردِعمل میں پہلی بار پاکستان کے خلاف ایک ٹھوس پابندی عائد کی۔ ڈھاکہ میں ایک نئے ہوائی اڈے کی تعمیر کے لیے 43 لاکھ ڈالر کی امدادی رقم کی منظوری کو غیر معینہ مدت تک مؤخر کر دیا، جہاں سے پی آئی اے نے چین کے لیے پروازوں کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔' نور خان نے پی آئی اے کو مالی طور پر منافع بخش ادارہ بنایا اور اسے دنیا کی بہترین شہرت یافتہ ایئر لائنز میں شامل کر دیا۔ سنہ 1973 میں جب پی آئی اے مالی مشکلات کا شکار ہو گئی تو ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے نور خان سے دوبارہ اس ادارے کی قیادت سنبھالنے کی درخواست کی۔ اُن کے دوسرے دور میں پی آئی اے کے بیڑے میں بڑے طیارے شامل کیے گئے۔ دنیا بھر میں کئی نئے دفاتر اور پروازوں کے راستے متعارف کروائے گئے اور ایک نئی پیشہ ورانہ انتظامی ٹیم تعینات کی گئی تاکہ کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے اور کاروبار کو وسعت دی جا سکے۔ ہاکی ورلڈ کپ، ایشین کرکٹ کونسل اور عمران خان کی کپتانی اور خان کا کھیلوں کے انتظام میں داخلہ 1967 میں ہوا جب انھیں پہلی بار پاکستان ہاکی فیڈریشن کا صدر مقرر کیا گیا۔ ان کے دور میں پاکستان نے 1968 میں میکسیکو سٹی میں ہونے والے اولمپک کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتا۔ نور خان کی تجویز پر ہاکی ورلڈ کپ کی ابتدا ہوئی لیکن پاکستان میں 1971 کی سیاسی بدامنی کی وجہ سے پہلا کپ بارسلونا، سپین منتقل کرنا پڑا۔ فیڈریشن میں ان کی پہلی مدت 1969 میں ختم ہوئی۔ لیکن 1976 میں انھیں دوبارہ اس عہدے پر تعینات کیا گیا۔ ان کی تجویز پر چیمپیئنز ٹرافی منعقد ہوئی، جو دنیا کی اعلیٰ درجہ کی ٹیموں کے درمیان ہر دو سال بعد ہونے والا ٹورنامنٹ تھا۔ نور خان کے دوسرے دور میں پاکستان نے 1984 کے لاس اینجلس اولمپکس میں ہاکی کا طلائی تمغہ، 1978 اور 1982 کے ورلڈ کپ اور 1978 اور 1980 کی چیمپیئنز ٹرافی جیتی۔ پاکستان نے فرانس کے شہر ورسائے میں 1979 میں منعقدہ جونیئر ہاکی ورلڈ کپ بھی جیتا، جو خود نور خان ہی کا تصور تھا۔ نور خان نے سکواش کے کھیل کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر سلمان فریدی لکھتے ہیں کہ 'نور خان نے 1974 میں کولٹس سکیم کا آغاز کیا، جس کے تحت کئی باصلاحیت نوجوان سکواش کھلاڑیوں کی تربیت اور سپانسرشپ کی گئی جو اگلے 1510 سالوں تک عالمی سکواش پر چھائے رہے۔' بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی دکھانے والوں کو پی آئی اے میں مستقل ملازمت دی گئی اور کامیابیوں پر بونس اور ترقی دی گئی۔ جلد ہی عالمی سکواش کی فہرست پاکستانی کھلاڑیوں سے بھر گئی۔ ان ہی میں سے ایک نوجوان، جہانگیر خان، نور خان کی سرپرستی میں دنیا کے عظیم ترین سکواش کھلاڑی بنے اور پاکستان کے لیے بے مثال اعزازات جیتے۔ نور خان کو 1980 میں پاکستان کرکٹ بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا تو فریدی کے مطابق نور خان نے روایتی مشوروں کو نظر انداز کرتے ہوئے عمران خان کو کپتان مقرر کیا جو بعد میں ایک بہترین انتخاب ثابت ہوا۔ طاہر میمن اور سلیم پرویز نے اپنی کتاب 'این ادر پرسپیکٹو: ہسٹری آف پاکستان کرکٹ' میں نور خان کی کاروباری ذہانت اور فیصلہ سازی کے ہنر کی تعریف کی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر نور خان نے ایشین کرکٹ کونسل اور ایشیا کپ کے قیام میں اہم کردار ادا کیا، جس سے ایک ایشیائی بلاک قائم ہوا جو انگلینڈ اور آسٹریلیا کی روایتی اجارہ داری کو چیلنج کرنے لگا۔ نور خان نے سری لنکا کو ٹیسٹ سٹیٹس دلوانے اور زمبابوے کو آئی سی سی میں ایسوسی ایٹ رکن بنوانے میں مدد دی۔ انڈین کرکٹ بورڈ کے سربراہ کے ساتھ مل کر انھوں نے 1987 ورلڈ کپ کی میزبانی جیتی۔ پیٹر اوبورن نے اپنی کتاب 'دی وونڈڈ ٹائیگر: اے ہسٹری آف کرکٹ ان پاکستان' میں لکھا ہے کہ ایک بھی گیند پھینکے جانے سے پہلے، 1987 ورلڈ کپ پاکستان کے لیے بہت بڑی فتح تھی۔ 'انڈیا کے ساتھ مل کر وہ یہ کپ انگلینڈ سے برصغیر میں لے آئے تھے۔' سنہ 1969 میں نور خان فضائیہ سے ریٹائر ہوئے لیکن صدر یحییٰ خان نے انھیں وفاقی کابینہ میں شامل کر لیا۔ اگرچہ اصلاحات پر زور دینے کی وجہ سے ان کا ابتدائی دور مختصر رہا، لیکن صدر یحییٰ نے انھیں دوبارہ تعینات کیا اور نائب چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا۔ اسی سال، انھیں مواصلات، صحت، محنت اور سائنس کے وفاقی وزیر بھی مقرر کیا گیا۔ یکم ستمبر 1969 کو نور خان کو مغربی پاکستان کا گورنر بنایا گیا، جہاں انھوں نے سیاسی اور تعلیمی شعبوں میں جامع اصلاحات متعارف کروائیں۔ شاہد جاوید برکی نے 'پاکستان انڈر بھٹو' میں لکھا ہے کہ نور خان نے متنازع 'ون یونٹ' منصوبے کے خاتمے میں کلیدی کردار ادا کیا اور محنت و تعلیم سے متعلق ایسی پالیسیاں متعارف کروائیں جن کا مقصد یونیورسٹیوں میں سیاسی مداخلت کو کم کرنا تھا۔ نور خان نے یکم جولائی 1970 کو صدر یحییٰ خان سے اختلافات کے باعث گورنری سے استعفیٰ دے دیا۔ سنہ 1985 میں انھوں نے ایک غیر جانبدار امیدوار کے طور پر قومی اسمبلی کا انتخاب لڑا اور کامیابی حاصل کی۔ بعدازاں وہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے اور 1988 کے عام انتخابات میں حصہ لیا، تاہم ناکام رہے۔ اس کے فوراً بعد انھوں نے سیاست سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ نور خان 15 دسمبر 2011 کو وفات پا گئے۔ چکلالہ ایئر بیس اب ان ہی کے نام پر 'نور خان ایئر بیس' کہلاتی ہے۔

(بی بی سی اردو سروس)

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

نمایاں کامیابی کی لئے اندیشے، وسوسے، خدشات، بے یقینی اور بدنظمی کے اندھیرے سے نکلنا ہوگا

آج جب ہمارے لاکھوں طلبہ اپنے کریئر کے سفر کا آغاز کرنے جا رہے ہیں اور زندگی کی منصوبہ بندی سے وابستہ سارے اُصول و ضوابط کا ایک نیا دَور پھر شروع ہو رہا ہے۔ ہم ہمارے طلبہ کے سب سے بڑے مسئلے سے اپنی بات کا آغاز کریں گے اور وہ ہے 'تنظیم اوقات یا ٹائم مینجمنٹ'۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ ہر ایک کے پاس یکساں وقت دستیاب ہے البتّہ اُس دَوران کچھ لوگ اپنی زندگی کو روشنی سے بھر لیتے ہیں اور کچھ اندھیروں میں بیٹھ کر قسمت کو مسلسل کوستے رہتے ہیں اور اُن کی بھاری اکثریت کو ہمیشہ شکایت رہتی ہے وقت کی کمی کی۔ دراصل اُنھیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ اُن کا وقت کیسے گزرتا ہے یا ضائع ہوتا ہے۔ وہ کون سے عناصر ہیں جو مسلسل اُن کے وقت کو دیمک کی طرح چاٹتے رہتے ہیں۔ آیئے اِن سب کا تفصیلی جائزہ لیں:

اندیشے، وسوسے، خدشات:

وقت کا سب سے بڑا دشمن یہی ہے: انجانے خوف، وسوسے، کل کیا ہوگا؟ اگر اور مگر، ایسا نہ ہو تو؟ کیا میں یہ کر سکتا ہوں؟ یہ میرے مقدّر میں کہاں؟ باوجود کوشش کے ناکامی ملی تو؟ چلو دیکھتے ہیں، کوشش کرتے ہیں۔ اِنہی وسوسوں اور اندیشوں میں ان کا وقت ضائع ہوتا رہتا ہے کہ پتہ نہیں حالات، وقت، قسمت کیا کروٹ بدلتے ہیں۔ علاج؟ آپ بس چند لمحوں کے لیے یہ جائزہ لیجئے کہ آپ صحیح راستے پر ہیں یا نہیں؟ اور پھر بس انجام کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھیے۔ کسی وسوسے کو اپنے اوپر حاوی ہونے مت دیجئے۔ جب دوسرے کامیاب ہوتے ہیں تو آپ بھی کامیاب ہو سکتے ہیں ورنہ اندیشے، وسوسوں اور انجانے خدشات میں وقت مسلسل برباد ہوتے رہتا ہے اور وسوسوں کی یہ فیکٹری اکثر نوجوانوں کے گھروں یا دوستوں کے پاس ہوتی ہے۔

قوّت فیصلہ کی کمی:

وقت کی احسن تنظیم میں ایک بڑی رکاوٹ قوّت فیصلہ کی کمی یا کمزوری ہے۔ کبھی کبھی کوئی کام پورا کرنے میں فرض کیجئے ۱۵ ر منٹ لگتے ہیں اس کام کو شروع کریں یا نہ کریں یہ صرف فیصلہ کرنے میں ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ ہم ہمیشہ اس کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں بچّوں سے بڑوں تک سبھی کبھی کبھی ایک ایک گھنٹہ 'سوچتے' رہتے ہیں کہ وضو کریں یا نہ کریں جب کہ پھر جب وہ بالآخر طے کرتے ہیں کہ وضو کر ہی لیتے تب وہ دیکھتے ہیں کہ وضو کرنے میں تین منٹ صَرف ہوئے اور نماز ادا کرنے میں ۱۲ ر تا ۱۵ ر منٹ جب کہ اس کا فیصلہ کرنے میں ایک گھنٹہ ضائع ہوا تھا۔ یعنی کمزور قوّتِ ارادی کی بناء پر کسی بھی کام کو انجام دینے میں کم وقت درکار ہوتا ہے اور اس کو 'کریں نہ کریں' اس کا فیصلہ کرنے میں کئی گنا زیادہ وقت برباد ہوتا ہے۔ اب اس قوّت فیصلہ ہی کے ضمن میں طلبہ کا رویّہ دیکھ لیجئے: (۱) کیا پڑھوں، ابھی کون سا مضمون پڑھوں؟ (۲) کتاب سے پڑھوں یا نوٹس سے یا کسی رہبر کتاب سے؟ (۳) جواب یاد کروں یا کاغذ پر لکھ دوں؟ (۴) پہلے معروضی سوالات حل کروں یا طویل نوٹس کا اعادہ کروں؟ (۵) جو پڑھنے جا رہا ہوں وہ یاد نہیں رہا تو؟ (۶) یہ سارے سوال پوچھے نہیں گئے تو؟ اب کریئر کے تعلق سے قوّتِ فیصلہ کی کمی اور وقت کی بربادی کا نظارہ کر لیجئے: (۱) سائنس، کامرس یا...... (۲) چاچا کا بیٹا کر رہا ہے وہی کر لوں (۳) ایسا کوئی کورس ہے جو آج تک کسی نے نہیں کیا؟ (۴) فیس کے لیے مدد نہیں ملی تو؟ (۵) پھر بھی نوکری نہیں ملی تو......؟ ہمارے بچّے اور نوجوانوں کے اس رویّے کے لیے ہمارے بڑے بزرگ بھی ذمہ دار ہیں جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ مثلاً اگر ان بڑوں کو کہیں جانا ہے تو وہ یہ بھی فیصلہ نہیں کر پاتے ہیں کہ ٹرین سے جائیں یا بس سے؟ رِکشا کا استعمال کریں یا ٹیکسی؟ کہیں جانے کے لیے آدھا گھنٹہ درکار ہوتا ہے اور جائیں یا نہ جائیں یہ فیصلہ کرنے میں چار گھنٹے ضائع۔

جاگتی آنکھوں کے خواب:

ہماری قوم کا المیہ ہے کہ نوجوان خواب دیکھتے ہی نہیں اور اس سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس کی ایک بڑی اکثریت صرف خواب ہی دیکھتی ہے۔ یعنی ہمارے یہاں اعتدال کا فقدان ہے۔ دراصل ہمارے معاشرے میں ہمارے نوجوانوں کو زندگی کا کوئی مقصد، کوئی نصب العین طے کرنے والے خواب نہیں دکھاتا۔ یعنی ہمارے محلوں اور گلیوں میں سپنوں کے سوداگر زندگی سے بھرپور حقیقی سپنے بیچتے نظر ہی نہیں آتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے نوجوان اپنے خود کے سپنوں کے محلوں میں رہتے ہیں اور کوئی ان کا جگائے تو بُرا مانتے ہیں اس لیے کہ اُنھیں کسی نے یہ بتایا نہیں کہ سپنے شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے عمل کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہمارا نوجوان طبقہ جاگتی آنکھوں کے ان نشیلے سپنوں میں مسلسل اپنا وقت ضائع کرتے رہتا ہے۔ اس نوجوان طبقہ کو بدبختی سے ان بے بنیاد خوابوں کی دنیا میں بڑے لوگ 'ہلدی لگے نہ پھٹکری' کی کیفیت میں مبتلا رکھتے ہیں۔ جھوٹی و فریبی اسکیموں میں بھی سرمایہ کاری کرنا اُنھیں پسند ہے۔ اُنھیں آناً فاناً بس 'بڑا' بننا ہے۔ ایسے خوابوں کی دنیا کو ہم اپنے بچّوں کو ورثے میں چھوڑتے رہتے ہیں اور وہ اپنا بیش قیمت وقت اس میں ضائع کرتے رہتے ہیں۔

ہمارے نکّڑ، ہمارے گھر:

وقت گزاری کے سب سے بڑے مراکز ہیں: ہمارے محلوں کے نکّڑ اور ہمارے اپنے گھر۔ ان نکّڑوں پر ہمارے نوجوان و مرد اور ہمارے گھروں میں ہماری خواتین اکثر و بیشتر صرف فضول کی باتیں اور غیبت کرتے مشغول رہتے ہیں۔ وہاں بے موضوع باتیں ہی نہیں بلکہ نکتہ چینی، غیبت اور عیب جوئی مسلسل جاری رہتی ہے۔ دراصل ہم میں سے اکثر انسانوں کی آدھی زندگی یہ ثابت کرنے میں ضائع ہو جاتی ہے کہ وہ کتنا اچھا انسان ہے اور خود کو 'اچھا' ثابت کرنے کے لیے وہ دوسروں کی عیب جوئی کر کے اپنا قد 'بلند' کرتے رہتے ہیں، اور اس کل وقتی مشغلے میں اُنھیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ ان کی زندگی کی معیاد کتنی گھٹ رہی ہے۔ اس کے باوجود ہمارے محلوں کے نکّڑ اور چائے خانے دن رات 'آباد' رہتے ہیں۔ لال قلعے کے 'دیوانِ عام' اور 'دیوانِ خاص' سے یہ قوم نکّڑوں پر کیوں کر آباد ہو گئی یہ ایک تحقیق کا موضوع ہے۔ اب یہ نکّڑ گویا ہمیں وراثت میں ملے ہیں۔ نہ جانے کتنی نسلیں ان نکّڑوں کی زینت بنی رہتی ہیں۔ قوم کے تئیں اتنی 'فکر' ان نکّڑوں پر صدیوں سے ہوتی رہی ہے مگر یہ کیا بات ہے کہ نکّڑ کے پتھروں پر بیٹھ کر پتھر گھِس گئے، دب گئے، پتھروں پر بیٹھنے کے نشان پڑ گئے مگر اس درجہ 'فکر' کر کے بھی قوم کے مسائل جوں کے توں برقرار ہیں البتّہ لگ بھگ پوری قوم کو ان نکّڑ پر اپنا وقت ضائع کر کے تسکین سی ملتی ہے۔ آج ہماری کئی بستیوں میں سبھی پریشان ہیں کہ وہاں نوجوانان رات رات بھر جاگ رہے ہیں۔ پوری پوری رات نکّڑ آباد ہیں۔ کئی جگہ پر اکابرین مہم چلاتے ہوتے ہیں ''سو جاؤ، نوجوانو! سو جاؤ'' وہ نہیں سو رہے ہیں۔ یہ کون سی اور کس نفسیاتی بیماری کا شکار ہیں یہ نوجوان، پتہ نہیں چل رہا ہے، ہمارے طلبہ کو اس رَت جگائی کی پناہ گاہوں کا حصّہ ہرگز نہیں بننا ہے اگر وہ زندگی میں یقینی کامیابی کے متمنّی ہیں۔

بھیونڈی میں 24 جولائی کو 9 گھنٹے کا پانی سپلائی شٹ ڈاؤن، کئی علاقوں میں اثرات

بھیونڈی: 23/جولائی (شارف انصاری): - بھیونڈی نظام پور شہر مہانگر پالیکا حدود میں رہنے والے شہریوں کے لیے ایک اہم اطلاع جاری کی گئی ہے۔ برہن ممبئی مہانگر پالیکا سے حاصل کردہ واٹر کنکشن نمبر JXB0320001 پر نیا واٹر میٹر نصب کرنے کا کام جمعرات، 24 جولائی 2025 کو انجام دیا جائے گا۔ اس تکنیکی کام کی وجہ سے صبح 10:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک کل 9 گھنٹے پانی کی سپلائی بند رہے گی۔ مہا نگر پالیکا کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اس دوران پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند رہے گی، اور اس کے بعد ایک دن تک کم دباؤ اور کم مقدار میں پانی مہیا کیا جائے گا۔ شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ پیشگی پانی کا ذخیرہ کر لیں اور مہانگر پالیکا سے تعاون کریں۔ ان علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ شہر کے بلال نگر، سنجے نگر، رحمت پورہ، عمر فاروق مسجد علاقہ، پیرانی پاڑہ، ندیہ پار، بھاجی مارکیٹ، شانتینگر، 12 نمبر چال، حمزادیہ روڈ، وفا کمپلیکس، بندہ نواز مسجد، کدوی نگر، انصار نگر، غیب نگر، خان کمپاؤنڈ، اپنا اسپتال، کچہری پاڑہ، سائی نگر، شانتی نگر، نیو آزاد نگر، گووند نگر، سہیوگ نگر، گلزار نگر، گنیش سوسائٹی، جوہر روڈ علاقہ، نوہی پاڑہ، جبار کپڑا علاقہ، مرچنٹ سائزنگ علاقہ، ستار ٹیکری وغیرہ محلوں میں پانی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ مہانگر پالیکا کے واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر نے اپیل کی ہے کہ شہریوں کو جو تکلیف پیش آئے گی وہ عارضی ہے، اور یہ کام پانی کی بہتر انتظامی سہولت کے لیے کیا جا رہا ہے۔

پاس ورڈ کی معمولی غلطی جس نے 158 سال پرانی کمپنی ڈبو دی اور 700 افراد کو بے روزگار کر دیا

رچرڈ بلٹن

158 سال پرانی کمپنی کو تباہ کرنے اور 700 لوگوں کو بے روزگار کرنے کے لیے ایک رینسم ویئر گینگ کو صرف ایک کمزور پاس ورڈ درکار تھا۔ نارتھمپٹن شائر کی ٹرانسپورٹ کمپنی 'کے این پی' ان ہزاروں برطانوی کاروباری اداروں میں سے ایک ہے جو اس طرح کے حملوں سے متاثر ہوئے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں ایم اینڈ ایس، کوآپریٹو اور ہیروڈز جیسے بڑے نام سائبر حملوں سے متاثر ہوئے ہیں۔ کوآپریٹو کے چیف ایگزیکٹو نے گذشتہ ہفتے تصدیق کی تھی کہ اس کے تمام 65 لاکھ ارکان کا ڈیٹا چوری کر لیا گیا ہے۔ کے این پی کے معاملے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہیکرز کسی ملازم کے پاس ورڈ کا اندازہ لگا کر کمپیوٹر سسٹم میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے، جس کے بعد انھوں نے کمپنی کے ڈیٹا کو انکرپٹ کیا اور اس کے اندرونی سسٹم کو لاک کر دیا۔ کے این پی کے ڈائریکٹر پال ایبٹ کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس ملازم کو یہ نہیں بتایا کہ ان کے پاس ورڈ کی کمزوری کی وجہ سے ممکنہ طور پر کمپنی تباہ ہوئی۔ وہ پوچھتے ہیں کہ 'کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ یہ آپ تھے؟' نیشنل سائبر سکیورٹی سینٹر (این سی ایس سی) کے سی ای او رچرڈ ہورن کہتے ہیں کہ 'ہماری تنظیموں کو چاہیے کہ وہ اپنے نظام کو اور اپنے کاروبار کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کریں۔'

ایک چھوٹی سی غلطی

سنہ 2023 میں کے این پی 500 لاریاں چلا رہی تھی۔ زیادہ تر اپنے 'نائٹس آف اولڈ' نامی برانڈ کے تحت تھیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس کا آئی ٹی کا شعبہ صنعت کے معیارات پر پورا اترتا ہے اور اس نے سائبر حملے کے خلاف انشورنس حاصل کی ہے۔ لیکن ہیکرز کا ایک گروہ، جسے اکیرا کے نام سے جانا جاتا ہے، سسٹم میں داخل ہو گیا جس کی وجہ سے عملہ کاروبار چلانے کے لیے درکار کسی بھی ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر رہا۔ ہیکرز کا کہنا ہے کہ ڈیٹا واپس حاصل کرنے کا واحد طریقہ تاوان کی ادائیگی کرنا تھا۔ تاوان کے لیے پیغام میں درج تھا 'اگر آپ اسے پڑھ رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی کمپنی کا اندرونی انفراسٹرکچر مکمل یا جزوی طور پر رک چکا ہے۔۔۔ آیئے تمام آنسوؤں اور ناراضیوں کو ایک طرف رکھیں اور تعمیری مکالمے کی کوشش کریں۔' ہیکرز نے تاوان کی رقم نہیں بتائی لیکن رینسم ویئر مذاکرات کی ایک ماہر کمپنی نے اندازہ لگایا کہ یہ رقم پچاس لاکھ پاؤنڈ تک ہو سکتی ہے۔ بالآخر تمام ڈیٹا ضائع ہو گیا اور کمپنی ڈوب گئی۔ نیشنل سائبر سکیورٹی سینٹر (این سی ایس سی) کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد برطانیہ کو آن لائن رہنے اور کام کرنے کے لیے محفوظ ترین جگہ بنانا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ ہر روز ایک بڑے حملے سے نمٹتا ہے۔ این سی ایس سی جی سی ایچ کیو کا حصہ ہے، جو ایم آئی فائیو اور ایم آئی سکس کے ساتھ برطانیہ کی تین اہم سکیورٹی سروسز میں سے ایک ہے۔ روزانہ کے حملوں سے نمٹنے والی این سی ایس سی ٹیم چلانے والے سیم (فرضی نام) کہتے ہیں کہ ہیکرز کچھ نیا نہیں کر رہے ہیں۔ وہ پینوراما کو بتاتے ہیں کہ وہ صرف ایک کمزور لنک کی تلاش میں ہیں۔ وہ مسلسل ایسی تنظیموں کی تلاش میں ہیں جن کو ان کے کسی برے دن میں نشانہ بنا کر ان کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ این سی ایس سی کے کارندے انٹیلی جنس ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے حملوں کی نشاندہی کرنے اور ہیکرز کو کمپیوٹر سسٹم سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ تاوان کے سافٹ ویئر کر سکیں۔ جیک (فرضی نام) ایک حالیہ واقعے کے دوران نائٹ ڈیوٹی افسر تھے جب ہیکرز کا حملہ ناکام بنایا گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جو کچھ ہو رہا ہے اس کے پیمانے کو آپ سمجھتے ہیں اور آپ نقصان کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سنسنی خیز ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر ہم کامیاب ہوتے ہیں۔' لیکن این سی ایس سی تحفظ کی صرف ایک پرت فراہم کر سکتا ہے اور رینسم ویئر ایک بڑھتا ہوا اور منافع بخش جرم ہے۔ سیم کہتے ہیں 'مسئلے کا ایک جز تو یہ ہے کہ بہت سارے حملہ آور موجود ہیں۔' اعداد و شمار حاصل کرنا مشکل ہے کیونکہ کمپنیاں حملوں یا تاوان ادا کرنے سے متعلق اطلاع دینے کی پابند نہیں ہیں۔ تاہم حکومت کے سائبر سکیورٹی سروے کے مطابق گذشتہ برس برطانیہ کے کاروباری اداروں پر 19 ہزار رینسم ویئر حملے ہوئے۔ صنعتی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ میں تاوان کی عام مانگ تقریباً 40 لاکھ پاؤنڈ ہے اور تقریباً ایک تہائی کمپنیاں ادائیگی کرتی ہیں۔ این سی ایس سی کے سی ای او رچرڈ ہارن کہتے ہیں کہ 'ہم نے گذشتہ چند سالوں میں مجرمانہ سائبر حملوں کی ایک لہر دیکھی ہے۔' وہ اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ مجرم جیت رہے ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ کمپنیوں کو اپنی سائبر سکیورٹی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر روک تھام کارآمد نہیں ہوتی تو نیشنل کرائم ایجنسی (این سی اے) کے افسران کی ایک دوسری ٹیم مجرموں کو پکڑنے کا کام کرتی ہے۔

این سی اے میں ایک ٹیم کی سربراہ سوزین گریمر کہتی ہیں کہ ہیکنگ میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ یہ ایک منافع بخش جرم ہے۔ ان کے یونٹ نے ایم اینڈ ایس ہیک کا ابتدائی جائزہ لیا۔ گریمر کہتی ہیں کہ دو سال قبل جب سے انھوں نے اس یونٹ کا چارج سنبھالا ہے تب سے اب تک ہر ہفتے تقریباً 35-40 واقعات ہو چکے ہیں۔ وہ کہتی ہیں 'اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو میں پیش گوئی کرتی ہوں کہ یہ برطانیہ میں رینسم ویئر حملوں کا بدترین سال ہوگا۔' ہیکنگ آسان ہوتی جا رہی ہے اور کچھ حربوں میں کمپیوٹر بھی شامل نہیں، جیسے رسائی حاصل کرنے کے لیے آئی ٹی ہیلپ ڈیسک کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ گریمر کہتی ہیں کہ 'اس سے ممکنہ حملوں کی راہ میں حائل رکاوٹیں کم ہو گئی ہیں اور یہ مجرم ایسے آلات اور خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے زیادہ اہل ہو رہے ہیں جن کے لیے آپ کو کسی مخصوص تکنیکی مہارت کی ضرورت نہیں ہے۔' ہیکرز نے ایم اینڈ ایس کمپنی کے سسٹم میں گھس کر دھوکہ دہی کے ذریعے سسٹم میں اپنا راستہ بنایا۔ اس کی وجہ سے خریداروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جب ترسیل میں تاخیر ہوئی۔ کچھ حصے خالی چھوڑ دیے گئے اور گاہکوں کا ڈیٹا بھی چوری ہو گیا۔ این سی اے کے ڈائریکٹر جنرل (تھریٹس) جیمز بیبیج کا کہنا ہے کہ یہ نوجوان ہیکرز کی ایک خصوصیت ہے، جو اب 'شاید گیمنگ کے ذریعے سائبر کرائم میں داخل ہو رہے ہیں۔'

کیا ایسی صورت میں تاوان ادا کرنا چاہیے؟

'وہ پہچان رہے ہیں کہ ان کی مہارتوں کا استعمال ڈیسک کی مدد کرنے اور انھیں کمپنیوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔' اندر داخل ہونے کے بعد ہیکرز ڈارک ویب پر خریدے گئے تاوان کے سافٹ ویئر کو ڈیٹا چوری کرنے اور کمپیوٹر سسٹم کو لاک کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ جیمز بیبیج کا کہنا ہے کہ رینسم ویئر سائبر کرائم کا سب سے بڑا خطرہ ہے جس کا ہمیں سامنا ہے۔ 'یہ یہاں اور دنیا بھر میں اپنے آپ میں قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔' دوسرے لوگ بھی اسی نتیجے پر پہنچے ہیں۔ دسمبر 2023 میں قومی سلامتی کی حکمت عملی سے متعلق پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی نے متنبہ کیا تھا کہ 'کسی بھی وقت تباہ کن رینسم ویئر حملے' کا بہت زیادہ خطرہ ہے۔ رواں سال کے اوائل میں نیشنل آڈٹ آفس نے ایک رپورٹ جاری کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ برطانیہ کے لیے خطرہ شدید ہے اور تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ این سی ایس سی کے رچرڈ ہورن کہتے ہیں کہ کمپنیوں کو 'اپنے تمام فیصلوں میں سائبر سکیورٹی کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔' جیمز بیبیج کا کہنا ہے کہ وہ متاثرین کی جانب سے تاوان کی ادائیگی کی بھی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہر متاثرہ کمپنی کو انتخاب کرنا ہوگا لیکن تاوان کی ادائیگی ہی اس جرم کو ہوا دیتی ہے۔' حکومت نے سرکاری اداروں پر تاوان کی ادائیگی پر پابندی عائد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ نجی کمپنیوں کو شاید اب تاوان کے حملوں کی اطلاع دینی پڑے اور ادائیگی کے لیے حکومت کی اجازت حاصل کرنی پڑ سکتی ہے۔ نارتھمپٹن شائر میں کے این پی کے پال ایبٹ اب دوسرے کاروباری اداروں کو سائبر خطرے کے بارے میں متنبہ کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ کمپنیوں کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ان کے پاس جدید ترین آئی ٹی تحفظ ہے جو ایک طرح کا 'سائبر ایم او ٹی' ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ایسے قوانین کی ضرورت ہے جو آپ کو مجرمانہ سرگرمیوں کے تئیں زیادہ مزاحمت کے قابل بنائیں۔' تاہم کے این پی کے انشورنس کمپنیوں کی طرف سے لائے گئے سائبر ماہر پال کیشمور کہتے ہیں کہ بہت سی کمپنیاں نہ صرف جرم کی اطلاع نہ دینے کا انتخاب کر رہی ہیں بلکہ وہ مجرموں کو ادائیگی بھی کر رہی ہیں۔ جب سب کچھ کھونے کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو کمپنیاں گینگز کے سامنے جھک جاتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'یہ منظم جرم ہے۔ میرے خیال میں مجرموں کو پکڑنے میں بہت کم پیش رفت ہوئی ہے'

(بی بی سی اردو سروس)

تحریکِ آزادی کے طویل معرکہ آرائیوں میں سینکڑوں علماء صفِ اوّل میں رہے

کربناک اذیتیں وسزائیں سہتے ہوئے مسلمانوں نے عظیم قربانیاں وشہادتیں پیش کیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

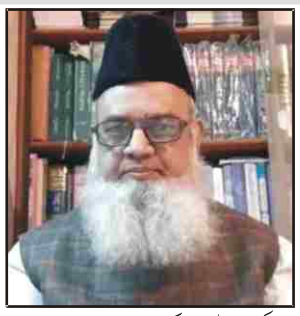

حیدرآباد۔23/جولائی (راست) 1857ء کے معرکوں میں علمائے کرام پیش پیش تھے، انقلاب کا بیج بونے والے' آزادی کی مہم میں جان ڈالنے والے' آزادی کیلئے سردھڑ کی بازی لگانے والے' ملک وملت کی بقاء کیلئے جان کی قربانیاں دینے والے ٹیپوسلطان شہیدؒ سے لے کر سید احمد شہیدؒ اور سید اسمٰعیل شہیدؒ تک مسلمان ہی تھے؛ حریت کے یہ پروانے شمعِ آزادی کے گرد گھومتے گھومتے جل کر خاک ہوگئے۔ انہوں نے سرزمینِ ہند کے ذرّوں کو اپنے خون سے رنگین کردیا، مفتی' مولوی' مولانا' علامہ سب اپنے حجرۂ عبادت سے نکل کر میدانِ کارزار میں کود پڑے، آزادی کا پرچم لہرایا، جوہرِ شجاعت کے مظاہرے کے ساتھ جامِ شہادت نوش کرکے اور ایثار وقربانی کی مثال قائم فرمائی۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوسِ آگہی (تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: تحریکِ آزادی کا آغاز حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی اس سمت جدوجہد سے ہوتا ہے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دینے پر اُن کی آنکھیں نکال کر اُنہیں بینائی سے محروم کردیا گیا' لیکن یہ چنگاری بجھی نہیں' اندر ہی اندر سلگتی رہی اور حریت کے پروانوں میں مزید نشوونما پاتی رہی اور شجاعت کے متوالوں نے خلیجِ بنگال سے ہمالہ کی چوٹی تک آزادی کی لہر دوڑادی۔ نہ ان کے پاس ریاست نہ حکومت نہ اقتدار نہ سرمایہ، نہ خزانہ نہ اسلحہ وتوپ' ان کا جو کچھ سرمایہ تھا وہ جوشِ جہاد، شوقِ شہادت اور جذبۂ ایمانی' اسی کے ساتھ ایک کثیر التعداد جماعت تیار ہوئی۔ انہوں نے خوابِ غفلت میں پڑی ملت کو جگایا۔ عوام الناس کی حکومت برطانیہ سے ناراضگی اور ان کی پریشان حالی نے اس مہم میں طاقت پیدا کردی' کیونکہ ملت میں یہ احساس جڑ پکڑ چکا تھا کہ سامراجی اقتدار کی وجہ سے صرف معاشرتی طورطریقے' رہن سہن' اخلاق وعادات' تعلیم وتربیت اور ادب وزبان ہی نہیں بلکہ ایمان' دین اور روایات واعتقادات کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ یہ احساسِ انقلابی جدوجہد کو آگے بڑھانے میں بہت کام آیا۔ اور علمائے کرام صرف قلم وروشنائی اور وعظ وبیان سے ہی نہیں بلکہ تیغ وشمشیر سے بھی کام لینے لگے، نہ وہ جاگیردار تھے نہ سپاہی، بلکہ حمیتِ اسلامی سے سرشار ہوکر ملک کی آزادی کیلئے جہاد فی سبیل اللہ کے اعلان پر لبیک کہا اور کارہائے نمایاں کردکھائے، ان میں عیسائی مبلغین سے کئی مناظرے کرنے والے مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ تھے، جنگِ آزادی کا نعرہ جب بلند ہوا تو وہ میدانِ کارزار میں کود پڑے۔ آپؒ کی گرفتاری کیلئے ایک ہزار کا انعام مقرر رہا، مولانا قاسم نانوتویؒ وہ شخصیت تھی جنہوں نے علمائے کرام کو جوشِ جہاد پر اُکسایا، کئی معرکوں میں حصہ لیا' زخمی بھی ہوئے۔ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے برصغیر کی علوم عربیہ اسلامیہ کی عظیم درسگاہ دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ڈالی جہاں سے آزادی کیلئے شروع کی گئی تحریکِ ریشمی رومال کے روحِ رواں مولانا محمودالحسن دیوبندیؒ اُبھرے؛ جنہوں نے مالٹا میں قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کیں جن کے متعلق انگریز گورنر سرجیمس نے کہا تھا: ''اس شخص کی بوٹی بوٹی کردی جائے تو ہر بوٹی سے انگریزوں کے خلاف دُشمنی ٹپکے گی''۔ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے انگریزوں کے خلاف گھمسان کی لڑائی میں حصہ لیا تو گرفتار کئے گئے۔ سخت سزا کی وارننگ دی گئی تو فرمایا: ''اس میں کیا مضائقہ ہے، انہیں سخت سزائیں دی گئیں، معرکۂ جہاد میں شریک حافظ ضامن علی شاہؒ کو گولی لگنے پر خون کا فوّارہ جاری ہوا اور وہ شہید ہوگئے۔ برِصغیر کو جن ہستیوں پر ناز ہے ان میں حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ کا نام سرِفہرست ہے۔ 1857 کے بعد مکہ مکرمہ چلے گئے اور عمر کے آخری لمحات تک ملکِ عرب میں قیام کے باوجود تحریک آزادیٔ ہند کی قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالتے رہے۔ بانیٔ مظاہر علوم سہارنپور مولانا مظہرؒ آگرہ کالج کی ملازمت کی قربانی دے کر جنگِ حریت میں شریک ہوئے اور پیر میں گولی لگی پھر بھی بڑی دلیری کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ مولانا شاہ عبدالحق محدثِ دہلویؒ کے شاگردِ رشید مردِ مجاہد مولانا عبدالجلیلؒ نہایت متقی وپرہیزگار بزرگ تھے، انگریزوں سے مقابلہ آرائی میں شہید ہوگئے۔ مفتی محمد عوضؒ نے روہیل کھنڈ میں انگریزوں کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا، آپؒ کی قیادت میں چھ ہزار سے زائد مجاہدین کی فوج تیار ہوئی۔ مقابلہ آرائیوں میں بیشتر مجاہدینؒ شہید ہوئے۔ معرکۂ کشمیری گیٹ میں مولانا فیض احمد بدایونیؒ نے بڑی جرأت وبہادری کا ثبوت دیا اور فرنگیوں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔ صفِ اوّل کے مجاہد مولانا کفایت علیؒ کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ مولانا وہاج الدین مرادآبادیؒ کو جہاد میں شہادت نصیب ہوئی۔ مولانا سرفراز علی گورکھپوریؒ نے ملت میں جوشِ جہاد اُبھارا، انگریزوں کے خلاف نفرت کی آگ بھڑکائی، ملک بدر ہوئے۔ بدرالسلام عباسیؒ نے زمانۂ انقلاب میں برطانوی حکومت کے خلاف ایک نظم لکھی جس پر اُنہیں موت کی سزا دی گئی۔ مولانا رضی اللہ بدایونیؒ گولی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے۔ مولانا فضل حق خیرآبادیؒ نے تحریک آزادی میں جان ڈالی اور مزید فروغ دیا۔ عظیم تحریکِ انقلاب کے بیانر تلے بیش بہا سرگرمیوں کی بناء آپؒ کو کالے پانی کی سزا دی گئی۔ مولانا احمداللہ شاہ مدراسیؒ ہر معرکہ میں شریک رہے، گولیوں سے چھلنی ہوکر شہید ہوگئے۔ یہ بھی ایک بڑے المیہ اور سانحہ سے کم نہیں کہ آج کے اِس دور میں یومِ آزادی کے موقعہ پر اِن بے شمار عظیم مجاہدینِ آزادیٔ ہند کی پُرخلوص وبے لوث قربانیوں اور شہادتوں کو ملک کے طول وعرض میں ہونے والے آزادی کی تقاریب میں یکسر فراموش کردیا گیا ہے۔ سرفروشی کی سینکڑوں مثالیں حضراتِ علماء نے قائم کی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ ملک کا ذرّہ ذرّہ ان کی بے مثال قربانیوں کا گواہ ہے۔ تاریخ بتلاتی ہے کہ علماء نے اپنے خون پسینہ سے اس چمنستانِ ہند کی آبیاری کی آزادی کیلئے سب کچھ قربان کرکے اس زمین کو لالہ زار بنایا اور آج بھی ملک وقوم کی فلاح وبہبود اور ترقی میں برابر کے حصہ دار ہیں۔

مولانا آزاد کالج میں بوٹنی قومی کانفرنس کے پروسیڈنگس کا رسم اجراء

اورنگ آباد: 23/جولائی (نامہ نگار) مولانا آزاد کالج اورنگ آباد (مہاراشٹر) کے شعبہ بوٹنی کی جانب سے 25 فروری 2025 کو منعقدہ قومی کانفرنس میں پیش کئے گئے مقالہ جات پر مشتمل پروسیڈنگس (روداد) کا رسم اجراء کالج کے سیمینار ہال میں منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب میں عمل میں آیا۔ پروفیسر رفیع الدین ناصر کی تالیف کردہ اس پروسیڈنگس میں وہ تمام مقالہ جات شامل ہیں جو محققین نے قومی کانفرنس میں پیش کئے تھے۔ اس پر وقار تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی نے فرمائی جبکہ مہمان خصوصی کے حیثیت سے ڈاکٹر پانڈورنگ برکلے (کنسلٹنٹ پی ایم اوشا اسکیم)، ڈاکٹر گجانن سانپ (چانسلر نامزد ممبر) اور ڈاکٹر بھیسے موجود تھے۔ ان تمام کے دست مبارک سے اس پروسیڈنگس کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مظہر فاروقی نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ مولانا آزاد کالج ہمیشہ تحقیق وتالیف میں رہنمائی کرتا رہتا ہے اسی کہ نتیجہ میں بوٹنی کے قومی کانفرنس کے پروسیڈنگس کو آج شائع کیا گیا ہے تاکہ دنیا بھر میں موجود محققین اس سے استفادہ کریں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر برکلے نے مبارکباد پیش کی اور درخواست کی کہ لائبریری کے لئے متعین سرکاری مراعات سے فائدہ اٹھائیں۔ پروفیسر رفیع الدین ناصر نے پروسیڈنگس کا تعارف پیش کیا۔ اس تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر قاضی نوید نے انجام دئے، ڈاکٹر کلیم نے تعارفی کلمات ادا کئے اور ڈاکٹر اشفاق خان کے اظہار تشکر پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ اس تقریب میں کثیر تعداد میں تدریسی، غیر تدریسی عملہ کے علاوہ طلباء موجود تھے۔

پرائم ویڈیو نے کاجول اور ٹوئنکل کے ساتھ ٹو مچ کے آغاز کا اعلان کیا

ممبئی: 23/جولائی (ایم ملک) پرائم ویڈیو، ہندوستان کی سب سے پسندیدہ تفریحی جگہ، نے آج اپنے آنے والے اصل ٹاک شو Two Much with Kajol and Twinkle پر پروڈکشن شروع کرنے کا اعلان کیا، جس کی میزبانی اور سربراہ کاجول اور ٹوئنکل کھنہ ہیں، جو اپنے سخت اور دلچسپ انداز کے لیے مشہور ہیں۔ بے باک، اوٹ پٹانگ اور تفریحی ٹاک شو کا پریمیئر جلد ہی ہوگا اور اسے بنجے ایشیا نے پروڈیوس کیا ہے۔ بالی ووڈ کے سب سے بڑے ستاروں اور انڈسٹری کی نامور شخصیات پر مشتمل مہمانوں کی فہرست کے ساتھ، کاجول اور ٹوئنکل کے ساتھ ٹو مچ ایک ایسا ٹاک شو ہونے والا ہے جو انتہائی گلیمرس ریڈ کارپٹس کو بھی پیچھے چھوڑ دے گا۔ دونوں میزبانوں کی زبردست توانائی کے ساتھ یہ شو بے باک، بھڑک اٹھے گا اور انتہائی دلچسپ موضوعات پر اپنا واضح نقطہ نظر پیش کرے گا۔ پرائم ویڈیو انڈیا کے ڈائریکٹر اور ہیڈ آف اوریجنل نکھل مدھوک نے کہا، ''ہم کاجول اور ٹوئنکل کے ساتھ ٹو مچ کا اعلان کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔ ایک ایسا ٹاک شو جو پہلی بار دو سب سے زیادہ زبردست اور طاقتور آوازوں کے ساتھ اس صنف کو نئی شکل دے گا۔

بھیونڈی-تھانے روڈ پر ٹریفک پولیس اور ڈرائیور کے درمیان مار پیٹ، ویڈیو سوشل میڈیا پر ہوا وائرل

بھیونڈی: 23/جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے بھیونڈی-تھانے روڈ پر واقع پورنا گاؤں کے قریب پیر کے روز ایک گاڑی کے ڈرائیور اور ٹریفک پولیس اہلکار کے درمیان جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ بات ہاتھا پائی تک پہنچ گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ٹریفک پولیس نے ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ دیا تھا، لیکن ڈرائیور نے گاڑی نہیں روکی اور پولیس اہلکار کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہوئے گالی گلوچ شروع کردی۔ اس کے بعد پولیس اہلکار نے زبردستی گاڑی روک دی، جس سے تنازعہ اور بڑھ گیا۔ بات تلخ کلامی سے مار پیٹ تک پہنچ گئی، اور ڈرائیور نے موقع پر موجود ٹریفک پولیس اہلکار کے ساتھ مار پیٹ کی۔ اس واقعے کے سلسلے میں نارپولی پولیس تھانے میں مذکورہ ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متعلقہ ڈرائیور کی شناخت کی جارہی ہے اور جلد ہی اسے حراست میں لے لیا جائے گا۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے معاملہ مزید سنگین بنتا جارہا ہے۔

روٹری کلب آف سولاپور اسمارٹ سٹی کے صدر ڈاکٹر اکبر نداف؛ محمد اقبال باغبان بطور ڈائریکٹر منتخب

سولاپور: 23/جولائی (نامہ نگار)۔ روٹری کلب آف سولاپور اسمارٹ سٹی کی سال 2025-26 کے لیے 10 ویں تنصیب کی تقریب دامنی بلڈ بینک ہال میں ایک شاندار تقریب میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ گورنر منتخب روٹرین۔ جیش بھائی پٹیل، اسسٹنٹ گورنر روٹرین۔ اجے دوجوڑے، نومنتخب صدر روٹرین۔ ڈاکٹر اکبر صاحب نداف، نومنتخب سکریٹری روٹرین۔ پروفیسر بسواراج بیراجدار موجود تھے۔ اس سال کے صدر کے لیے بھارتیہ ودیا پیٹھ کے ایم سی اے کے ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈاکٹر اکبر صاحب نداف، سکریٹری بسواراج بیراجدار، آرکڈ انجینیئرنگ کالج کے محمد اقبال ابوبکر باغبان کو ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا۔ مہمان خصوصی روٹرین۔ جیش بھائی پٹیل نے تمام نومنتخب ڈائریکٹرز روٹرین۔ مہیش سالونکے، روٹرین۔ انیل چنڈک، روٹرین۔ ناگیش شینڈگے، روٹرین۔ یوگیناتھ کڈٹے، روٹرین۔ ستیم دودھنکر، روٹرین۔ محمد اقبال باغبان کو روٹرپین لگا کر استقبال کیا۔ اور ڈاکٹر شیوگنگا میندرگی، سمیر نداف، توفیق قاضی، بھرت کدم ان نئے ممبران کو بھی پن لگا کر کلب کے ممبر بنائے۔

70 سال پرانے عالمی نقشے میں مالیگاؤں کا نام نمایاں۔۔۔!!

نیاز احمد مالیگ نے برسوں پرانے عالمی نقشے کی دریافت کرکے مالیگاؤں سے سچی محبت کا ثبوت پیش کیا۔۔۔۔۔۔!!!

مالیگاؤں: 23/جولائی (خیال اثر) اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بچپن کی دوست گلیوں سے تادم مرگ پیچھا نہیں چھوٹتا نہ ہی دوست احباب اور وہاں کی آب وہوا سے پیچھا چھڑانا ممکن ہے۔ مالیگاؤں جو ہمیشہ ہی دل والوں کی بستی کے نام سے چاروانگ عالم میں مشہور ہے۔ یہاں پرکیف فضائیں اور صاف وشفاف پانی دوردیش جانے والوں کو بھی سدا یاد رہتا ہے۔ وہ افراد جو کبھی نقل مکانی کا کرب سہتے ہوئے یہاں آکر آباد ہوئے ہیں انھیں بھی اپنے گاؤں شہر اور ملک کی یاد کبھی نہیں ستاتی بلکہ جو یہاں آ گیا اس کی خواہش یہی رہتی ہے کہ مرنے کے بعد بھی اسی زمین اسی مٹی میں اسے دفن کردیا جائے۔ اگرچہ بیشتر افراد نے غیر ملکوں میں جاکر سکونت اختیار کی لیکن ان کا جسم تو بیرون ملک میں رہا کرتا ہے لیکن دل ہے کہ وطن عزیز کی محبت میں اس طرح دھڑکتا ہے جیسے ''مٹی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے / وہ قرض چکائے ہیں جو واجب بھی نہیں تھے'' یو کے جیسے ملک میں طویل عرصہ سے سکونت پذیر مالیگ خانوادہ خصوصاً نیاز احمد مالیگ اور محمد میاں مالیگ جنھوں نے علوم دینیہ میں شہرت دوام حاصل کیا پھر اسی علم کی آبیاری میں اپنے قیمتی شب وروز ماہ وسال صرف کئے مگر ان کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل مالیگاؤں کی اس طرح تسبیح میں مصروف رہا کرتا ہے کہ وہ اکثر وبیشتر نہ صرف مالیگاؤں تشریف فرما ہونے کو بے قرار وبے تاب ہوجاتے ہیں بلکہ جب بھی انھیں مالیگاؤں کی یاد ستاتی ہے تو وہ اپنے آبائی وطن کے لیے بے چین وبے قرار ہوکر کچھ نیا تخلیق کرنے کی جانب مائل ہو جایا ہیں۔ گزشتہ روز نیاز احمد مالیگ نے ایک ایسے عالمی نقشے کی تلاش وجستجو کی جس میں مالیگاؤں کا نام نمایاں طور پر نظر آرہا ہے۔ آپ نے لندن سے نمائندہ کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ مسٹر آرم سٹرونگ نے اپنی لائبریری میں نقشہ دکھایا تھا تب حضرت نے باآور کرکے سینٹرل لائبریری میں زیراکس کیا تھا۔ انھوں گزشتہ 40 برسوں سے اس عالمی نقشے کو سنبھال کر رکھا ہے۔ حضرت نیاز احمد مالیگ نے مزید بتایا کہ میرے پاس اور نایاب وعنقا عالمی نقشے موجود ہیں جو عصر حاضر میں کسی دستاویزات سے کم نہیں۔ نیاز احمد مالیگ کے ذریعے مذکورہ عالمی نقشہ منظر عام پر آنے کے بعد ایک بار پھر ملکی سطح پر مالیگاؤں کا سرخیوں میں ہے۔ مذکورہ عالمی نقشہ صرف ایک نقشہ نہیں بلکہ ایک دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ اس قدیم نقشے میں کئی بڑے شہروں کے اسمائے گرامی موجود نہیں مگر مالیگاؤں شہر کا نام نمایاں طور پر موجود ہے جو کسی اعزاز سے کم نہیں۔

مانو میں انٹرنس کی بنیاد پر داخلوں کا آخری مرحلہ

حیدرآباد، 23 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں انٹرنس کی بنیاد پر پی جی کورسز میں داخلوں کا آخری مرحلہ شروع کیا گیا ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے انٹرنس ٹسٹ کامیاب کیا لیکن سیٹ حاصل نہ کرپائے تھے ان کے لیے ایک موقع فراہم کیا جارہا ہے۔ پہلے مرحلے میں فیس ادا نہ کرپانے والے امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ کے مطابق داخلے کے خواہشمند طلبہ 24 جولائی کو پورٹل پر آن لائن فارم داخل کرسکتے ہیں۔ منتخبہ طلبہ کی فہرست 25 جولائی کو جاری کی جائے گی۔ 26 جولائی کو دستیاب نشستوں کے بارے میں بتایا جائے گا۔ اسناد کی تنقیح 31 جولائی کو ہوگی۔ منتخبہ امیدواروں کی فہرست 2 اگست کو جاری کی جائے گی۔ 2 اور 3 اگست کو فیس داخل کرنے کا موقع رہے گا۔ 4 اگست سے باضابطہ کلاسس کا آغاز ہوگا۔ مزید تفصیلات کے متعلقہ شعبوں کے صدور سے ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ داخلے کی درخواستیں اور دیگر تفصیلات manuu.edu.in پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ داخلوں کے متعلق طلبہ کی رہبری کے لیے قائم کردہ ہیلپ ڈیسک کے اس فون نمبر 040-23006612، ایکسٹنشن 1801 پر بھی ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

برطانیہ اور مالدیپ کے دورے کیلئے وزیراعظم مودی روانہ

نئی دہلی 23، جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان اور برطانیہ ایک جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا اشتراک کرتے ہیں جس میں حالیہ برسوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ہمارا تعاون تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اختراع، دفاع، تعلیم، تحقیق، پائیداری، صحت اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت وسیع شعبوں پر محیط ہے۔ وزیراعظم Rt Hon Sir Keir Starmer کے ساتھ میری ملاقات کے دوران، ہمیں اپنی اقتصادی شراکت داری کو مزید بڑھانے کا موقع ملے گا، جس کا مقصد دونوں ممالک میں خوشحالی، ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

مہاراشٹر کانگریس کمیٹی جانب سے ملکارجن کھڑگے کی یومِ پیدائش کا جوش وخروش کے ساتھ انعقاد

پارٹی کی قیادت، عوامی خدمات اور آئینی اقدار سے وابستگی کو خراجِ تحسین

ممبئی: 23/جولائی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور ملک کی سینئر ترین سیاسی قیادت میں شامل ملکارجن کھڑگے کی یومِ پیدائش کے موقع پر ایک پُروقار تقریب کا انعقاد ممبئی کے تلک بھون میں کیا گیا، جہاں پارٹی کے سینکڑوں کارکنان، عہدیداران اور سینئر رہنماؤں نے شرکت کرتے ہوئے انہیں نیک تمنائیں پیش کیں اور ان کی صحت، درازعمری اور عوامی جدوجہد کے لیے دعائیں کیں۔ اس موقع پر روایتی کیک کاٹا گیا اور ان کی عوامی خدمات وقیادت کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کے نائب صدر ایڈوکیٹ گنیش پاٹل، جنرل سیکریٹری راجن بھوسلے، سینئر لیڈر مناف حکیم، دتا ناندے، پانڈورنگ چالکے، راگھویندر شکلا، زمیندار یادو کے علاوہ درجنوں پارٹی کارکنان نے جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی۔ تمام مقررین نے ملکارجن کھڑگے کی عوامی زندگی، سیاسی استقامت اور محروم طبقات کی نمائندگی میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے انہیں موجودہ ہندوستانی سیاست میں آئینی اصولوں، جمہوری روایات اور سماجی انصاف کی علامت قرار دیا۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر مناف حکیم نے کہا کہ ملکارجن کھڑگے نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق، اور جمہوری اداروں کے تحفظ کے لیے جو جدوجہد کی ہے، وہ آج کے سیاسی حالات میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ ان کی قیادت میں کانگریس پارٹی نے ایک نئی سمت حاصل کی ہے، جہاں ایک طرف اپوزیشن کو متحد کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، وہیں دوسری طرف بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف مضبوط آواز بھی اُٹھائی جارہی ہے۔ جبکہ گنیش پاٹل نے کہا کہ ملک ارجن کھڑگے نہ صرف ایک تجربہ کار رہنما ہیں بلکہ وہ ان چند سیاست دانوں میں سے ہیں جو زمینی سطح پر عوام سے جُڑے ہوئے ہیں، اور جنہوں نے اپنی زندگی کو عوامی خدمت کے لیے وقف کررکھا ہے۔ ان کی قیادت میں پارٹی کے استحکام، سیکولر اقدار کے فروغ، اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر تمام کارکنان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ملکارجن کھڑگے کی قیادت پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں اور مہاراشٹر سمیت پورے ملک میں کانگریس کے نظریات، پالیسیوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی جدوجہد کو مزید مؤثر طریقے سے آگے بڑھائیں گے۔

غزہ میں انسانی المیہ اور بچوں کی اموات پر امارتِ شرعیہ کا شدید ردِعمل

حکومتِ ہند نرسمہاراؤ سے قبل کی فلسطین نواز پالیسی کی طرف لوٹے: امارت شرعیہ

پٹنہ 23 جولائی (پریس ریلیز) امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے غزہ پٹی میں جاری انسانی المیے پر گہرے دکھ اور کرب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اقوامِ متحدہ کے مطابق گزشتہ 72 گھنٹوں میں 21 معصوم بچے بھوک اور غذائی قلت کے باعث دم توڑ چکے ہیں۔ اسپتالوں میں عملہ، ڈاکٹر، اور امدادی کارکن بھی بھوک اور تھکن کے باعث بے ہوش ہورہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق فولکر ترک نے اپنی رپورٹ میں یہ واضح کیا ہے کہ غزہ میں جو کچھ ہورہا ہے، وہ انسانی حقوق کی بدترین پامالی ہے اور اسرائیلی جارحیت اب ایک ایسی نہج پر پہنچ چکی ہے جہاں بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزیاں ہورہی ہیں۔ دنیا کی بڑی طاقتیں، جو انسانی حقوق، جمہوریت اور انصاف کے علمبردار کہلاتی ہیں، اگر آج بھی خاموش رہیں، تو ان کا ضمیر ہمیشہ کے لیے مردہ تصور کیا جائے گا۔ حضرت امیر شریعت نے ان حقائق کی روشنی میں پوری دنیا، عالمِ اسلام، عرب ممالک اور بالخصوص فلسطین کے قریبی ممالک سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس کربناک صورتحال پر فوری سنجیدہ قدم اٹھائیں۔ اسی پس منظر میں امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے قائم مقام ناظم، مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے کہا ہے کہ اگر عالم اسلام، بالخصوص فلسطین سے متصل برادر اسلامی ممالک نے اب بھی صرف مذمتی بیانات اور رسمی اجلاسوں پر اکتفا کیا، تو آنے والی نسلیں انہیں بھی مظلوموں کے لہو میں شریک تصور کریں گی۔ فلسطین کے ہمسایہ ممالک کی سرحدیں، رفاہی گزرگاہیں اور تمام تر وسائل مظلوموں کی فریاد پر لبیک کہنے کے لیے استعمال ہونے چاہئیں۔ ڈاکٹر، نرس، صحافی اور فلاحی کارکن، جو خود فاقوں کا شکار ہیں، وہ اب کسی اور امداد کے منتظر نہیں رہ سکتے۔ مظلوموں کا آخری سہارا ان کا اسلامی بھائی چارہ اور انسانی ہمدردی ہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 115 امدادی اداروں نے ایک دستخط شدہ انتباہی بیان جاری کیا ہے، جس میں اس خدشے کا اظہار کیا گیا ہے کہ غزہ میں بڑے پیمانے پر غذائی قلت اور بھوک پھیل رہی ہے۔ امارت شرعیہ تمام انصاف پسند اقوام، عالمی تنظیموں اور مؤثر اداروں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ غزہ میں فوری جنگ بندی کرائیں، غذائی وطبی قافلوں کو بلاتاخیر داخل ہونے دیں، اور اسرائیل کو اس کے جرائم پر بین الاقوامی عدالت میں کٹہرے میں لایا جائے۔ امارت شرعیہ حکومت ہند سے بھی مؤدبانہ اپیل کرتی ہے کہ وہ بھارت کی اُس اصولی اور غیرجانبدارانہ خارجہ پالیسی کی طرف رجوع کرے، جو نرسمہاراؤ حکومت سے قبل کئی دہائیوں تک فلسطینی عوام کی غیر مشروط حمایت پر مبنی تھی۔ بھارت نے 1992 تک اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم نہیں کیے تھے اور ہمیشہ فلسطین کے حقِ خود ارادیت، مظلومیت، اور بین الاقوامی انصاف کے ساتھ کھڑا رہا۔ آج بھی وقت کا تقاضہ ہے کہ بھارت اسرائیلی جارحیت پر خاموشی توڑے، عالمی سطح پر اخلاقی قیادت کا مظاہرہ کرے، اور مظلوموں کے شانہ بشانہ کھڑا ہو۔ ہم اللہ رب العزت سے دعا کرتے ہیں کہ وہ غزہ کے مظلوموں کی نصرت فرمائے، شہداء کے درجات بلند کرے، زخمیوں کو شفا دے، اور عالمِ انسانیت کو ظلم، بے حسی اور خودغرضی کے اندھیروں سے نکال کر عدل، ہمدردی اور بیداری کی روشنی عطا فرمائے۔

بی جے پی حکومت نے مہاراشٹر کو تماشا بنادیا ہے: ایوان کے اندر 'رَمی' اور باہر WWF کی کشتی: ہرش وردھن سپکال

گھریلو وزیرِ مملکت کی ماں کے نام پر چل رہا ہے ڈانس بار، ریاست میں نظم ونسق کا نظام تباہ ہوچکا ہے

ممبئی: 23/جولائی: مہاراشٹر کبھی یشونت راؤ چوہان، ولاس راؤ دیشمکھ اور پرتھوی راج چوہان جیسے قدآور سیاسی لیڈروں کی قیادت میں اپنی خوشحال سیاسی ثقافت کے لیے جانا جاتا تھا، لیکن گزشتہ دس برسوں میں بی جے پی نے اس عظیم ریاست کو ایک مضحکہ خیز تماشہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ ایوانِ اسمبلی کے اندر تاش (رَمی) کھیلا جارہا ہے تو باہر WWE طرز کی سیاسی کشتی ہورہی ہے۔ اس زوال پذیر صورتِ حال کا ذمہ دار اگر کوئی ہے تو وہ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس ہیں، جن کی قیادت میں مہاراشٹر مسلسل گراوٹ کی طرف جارہا ہے۔ یہ سخت الزامات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے عائد کیے ہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے بی جے پی اور اس کی اتحادی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت جمہوری اقدار پر یقین نہیں رکھتی، بلکہ 'ہم جو کریں وہی قانون' کے اصول پر کام کررہی ہے۔ ایک وزیر کے گھر سے نقدی سے بھرا بیگ برآمد ہوتا ہے، دوسرا وزیر اسمبلی اجلاس کے دوران تاش کھیلتا ہے اور وزیر داخلہ برائے ریاست کی والدہ کے نام پر ممبئی میں ڈانس بار کھلے عام چلایا جارہا ہے۔ ان وزیروں کو فوری طور پر برطرف کیا جانا چاہیے، لیکن وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس مکمل طور پر بے بس اور خاموش نظر آتے ہیں۔ سپکال کے مطابق ریاست میں نظم ونسق کی حالت تباہی کے دہانے پر ہے۔ خواتین کی سلامتی خطرے میں ہے اور خواتین پر مظالم کے واقعات میں بے تحاشا اضافہ ہورہا ہے۔ گجرات سے منشیات اسمگل کرکے مہاراشٹر میں نوجوان نسل کو نشے کی دلدل میں جھونکا جارہا ہے۔ آکا گینگ اور کویتا گینگ جیسے مجرم کھلے عام دندناتے پھر رہے ہیں، غیر قانونی کاروبار عروج پر ہیں اور پولیس کا کوئی خوف باقی نہیں بچا۔ سپکال نے کہا کہ یہ سب کچھ دیویندر فڑنویس کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے غنڈہ گردی، بدنظمی اور بدعنوانی کو ریاست کی شناخت بنا دیا ہے۔ ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سپکال نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کو ان کی یوم پیدائش پر شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے کی جانب سے دی گئی مبارکباد کو سیاسی اشارہ یا کوئی خفیہ پیغام تصور نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی سیاسی ثقافت ہمیشہ نظریاتی اختلافات کو احترام کے دائرے میں رکھتی آئی ہے۔ یہاں سیاسی مخالفین کو دشمن نہیں بلکہ سیاسی حریف سمجھا جاتا ہے اور سیاسی جنگ ہمیشہ نظریے کے میدان میں لڑی جاتی ہے، سازشوں یا جذباتی نعروں کے ذریعے نہیں۔ لہٰذا اس طرح کی مبارکبادوں سے کوئی سیاسی اتحاد یا تبدیلی کی قیاس آرائی کرنا بے بنیاد ہے۔

انوراگ کشیپ-نکھل دویدی کی 'بندر' کا TIFF 2025 میں ورلڈ پریمیئر ہوگا

بوبی دیول-سانیہ ملہوترا اسٹارر فلم کا پوسٹر جاری

ممبئی: 23/جولائی (ایم ملک) اس فلم کو نکھل دویدی نے پروڈیوس کیا ہے اور اس میں بوبی دیول اور سانیا ملہوترا نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ یہ اس پروجیکٹ کا پہلا باضابطہ اعلان ہے، جس میں فلم کے ٹائٹل اور اسٹار کاسٹ دونوں کا پتہ چلتا ہے۔ ''بندر'' کو ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے اسپیشل پریزنٹیشنز سیکشن میں دکھایا جائے گا جس میں دنیا بھر سے نئی اور بہترین فلموں کی نمائش کی گئی ہے۔ اس کا انتخاب ہندوستانی فلموں کے لیے ایک بڑی بات ہے، کیونکہ یہ دنیا کے سب سے بڑے فلمی میلوں میں سے ایک ہے۔ گینگز آف واسے پور، بلیک فرائیڈے اور اگلی جیسی فلمیں بنانے والے ڈائریکٹر انوراگ کشیپ اپنے مختلف اور حقیقی کہانی کہنے کے انداز کے ساتھ اس نئے پروجیکٹ میں واپس آئے ہیں۔ بوبی دیول جو ان دنوں اپنے کیریئر میں نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں اس فلم میں مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ اس میں سانیا ملہوترا، صبا آزاد اور سپنا پبی بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ پروڈیوسر نکھل دویدی، جنہوں نے ویرے دی ویڈنگ (2018) اور سی ٹی آر ایل (2024) جیسی کامیاب فلمیں تیار کی ہیں، مختلف کہانیوں کی پشت پناہی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دویدی جلد ہی شردھا کپور اسٹارر فینٹسی ڈرامہ ناگن بھی پروڈیوس کررہے ہیں۔ راجرز کی طرف سے پیش کردہ 50 ویں ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (TIFF) میں 30 سے زائد ممالک کی فلمیں پیش کی جائیں گی۔ ''منکی ان اے کیج'' فیسٹیول میں عالمی پریمیئرز اور بین الاقوامی فلموں کی ایک شاندار فہرست میں شامل ہوتی ہے جو وہاں کے سامعین کی توجہ کے لیے مقابلہ کریں گی۔

بھائی نے بہن کو دوست کے ساتھ لاج میں رنگے ہاتھوں پکڑلیا

دیگر دو/طالبات بھی لڑکوں کیساتھ پائی گئیں

خوف سے لڑکی نے لاج سے چھلانگ لگادی، لڑکے پر چاقو سے حملہ

ناندیڑ:23رجولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے اردھاپور تعلقہ میں ایک سنسنی خیز واقعہ نے علاقے کو ہلاکر رکھ دیا۔ واقعہ کچھ یوں پیش آیا کہ کالج میں تعلیم حاصل کرنے والی تین لڑکیاں اپنے اپنے دوستوں کے ساتھ تاماسا روڈ پر واقع "گاروا لاج" میں گئی تھیں۔ ان میں سے ایک لڑکی کے بھائی کو اس بات کی اطلاع ملی تو وہ اپنے دو دوستوں کے ساتھ لاج پر پہنچا، جہاں اس نے اپنی بہن اور اس کے دوست کو ایک کمرے میں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ذرائع کے مطابق، بہن کو اس حالت میں دیکھ کر بھائی نے غصے میں آ کر دونوں کو جھگڑے پر آمادہ کردیا۔ گھبراہٹ کے عالم میں لڑکی نے لاج کی پہلی منزل سے چھلانگ لگا دی، جس سے اس کا ایک بازو ٹوٹ گیا۔ بعد ازاں، بھائی اور اس کے ساتھیوں نے لڑکے کو زبردستی لاج سے باہر نکالا اور بھوکر پھاٹے کے قریب لے جا کر شدید مار پیٹ کی۔ اس دوران لڑکے کے پیٹ میں چاقو گھونپنے کی دل دہلا دینے والی واردات انجام دی گئی، جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اسے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جبکہ زخمی لڑکی کا علاج سرکاری اسپتال میں جاری ہے۔ یہ واقعہ 21 جولائی کو اس وقت پیش آیا جب تینوں لڑکیاں کالج سے چھٹی کے بعد اپنے دوستوں کے ساتھ بائیک پر لاج پہنچی تھیں۔ پولیس کے مطابق، اس واقعے نے ناندیڑ میں ہلچل مچادی ہے اور یہ سوال بھی اٹھ رہا ہے کہ آخر کالج کی طالبات ایسے معاملات میں کیوں ملوث ہورہی ہیں؟

لڑکیوں کی جانب سے زیادتی کا الزام، لڑکوں پر مقدمہ درج

دوسری جانب، متاثرہ لڑکیوں نے پولیس میں اشکایت درج کراتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ تینوں لڑکوں نے انہیں زبردستی بائیک پر بٹھا کر لاج لے آئے اور وہاں ان کے ساتھ زیادتی کی۔ اس شکایت کی بنیاد پر تینوں نوجوانوں پر جنسی زیادتی اور ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اسی دوران زخمی لڑکے کی شکایت پر نابالغ لڑکی کے بھائی سمیت تین افراد پر قتل کی کوشش کا مقدمہ بھی درج کرلیا گیا ہے۔ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اویناش کمار نے تصدیق کی ہے کہ واقعے کی گہرائی سے جانچ کی جارہی ہے۔

ناندیڑ میں چھاوا سنگھٹنا اور سکل مراٹھا سماج

زرعی وزیر مانک راؤ کوکاٹے کے استعفیٰ کے مطالبے کیلئے متحرک

ناندیڑ:23رجولائی (ورق تازہ نیوز) اکھل بھارتیہ چھاوا سنگھٹنا اور سکل مراٹھا سماج ناندیڑ کے نمائندہ وفد نے موجودہ زرعی وزیر مانک راؤ کوکاٹے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ احتجاج 26 جولائی تک جاری رہنے والے سماجی بائیکاٹ پروگرام کے تحت کیا جارہا ہے۔ اس وفد نے ضلع نائب کلکٹر کرن انبکر کو ایک یادداشت پیش کی جس میں مانگ کی گئی ہے کہ چھاوا ودھیارتھی اگھاڑی کے ریاستی صدر وجے کمار گھاڈے اور سنبھاجی بریگیڈ کے پردیش صدر گایکواڑ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ یادداشت پیش کرنے والوں میں چھاوا سنگھٹنا پر پردیش صدر پنجاب راؤ کالے، سنبھاجی بریگیڈ گروپ کے صدر مادھوراؤ پاٹل دیوراسکر اویناش کدم (چھاوا ضلع صدر) دشرتھ کپٹے، سبھاش کوکھے، سونالی پاٹل، شیو راج پاڈوے، سنکیت پاٹل، شنکرراؤ بوراگاوکر، سچیتا جولگاؤں کر، گجانن ساونت، ستار پٹھان، رنجیت کدم، سجن گنرس، انکش کوکھے، سائی پاٹل، گنیش کپٹے اور آوی شامل تھے۔ یہ تمام نمائندے اس مطالبے پر متفق نظر آئے کہ موجودہ وزیر کو فوری استعفیٰ دینا چاہیے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں اور نوجوانوں وسماجی کارکنان کے اعتماد کو بحال کیا جاسکے۔

مہاراشٹرا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں 94 ٹرینی اپرنٹس امیدواروں کی بھرتی

ناندیڑ، 23 جولائی: مہاراشٹرا اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (MSRTC) ناندیڑ ڈویژن میں سال 2025-26 کے دوسرے سیشن کے لیے مختلف شعبوں میں 94 ٹرینی اپرنٹس امیدواروں کی بھرتی کی جائے گی۔ اس بھرتی کے تحت ناندیڑ ضلع کے آئی ٹی آئی یا ووکیشنل کورس مکمل کرنے والے، اور آٹو انجینئرنگ ٹیکنیشن کورس مکمل کرنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ اس سلسلے میں MSRTC کے ڈویژنل کنٹرولر ڈاکٹر چندر کانت نا. وڈسکر نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ ناندیڑ ضلع کے علاوہ دیگر اضلاع کے آئی ٹی آئی پاس امیدواروں کے درخواست فارم اور تین سال سے پہلے کورس مکمل کرنے والے امیدواروں کے فارم پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اس بھرتی میں مختلف ٹریڈز کے لیے اس طرح سے عہدے مختص کیے گئے ہیں: مکینک موٹر وہیکل – 41 عہدے، مکینک ڈیزل – 32 عہدے، شیٹ میٹل ورک – 8 عہدے، آٹو الیکٹریشن – 5 عہدے، مکینک ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشنر – 2 عہدے، پینٹر جنرل – 2 عہدے، ویلڈر (گیس اینڈ الیکٹریشن) – 2 عہدے، ٹرنر – 2 عہدے۔ یہ تمام 94 عہدے آن لائن طریقے سے بھرتی کیے جائیں گے۔ درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور معذور افراد کے لیے مخصوص ریزرویشن بھی رکھا گیا ہے جیسا کہ اپرنٹس ایکٹ کے مطابق ہے۔ بھرتی کے لیے اہل امیدواروں کو www.apprenticeshipindia.gov.in ویب سائٹ پر اپنا اندراج (رجسٹریشن) کرنا لازمی ہے۔ رجسٹریشن کے بعد امیدواروں کو MSRTC ناندیڑ ڈویژنل آفس کے لیے آن لائن درخواست دینا ہوگی، اور کارپوریشن کے مقررہ فارم میں پرنٹ شدہ درخواست فارم بھر کر جمع کرانا ضروری ہے۔ یہ فارم ناندیڑ کے MSRTC ڈویژنل آفس کی اسٹیبلشمنٹ برانچ سے 25 جولائی سے 14 اگست 2025 تک (ہفتہ، اتوار اور تعطیلات کو چھوڑ کر) دوپہر 3 بجے تک حاصل کیے جاسکتے ہیں اور وہیں جمع بھی کیے جائیں گے۔ درخواست فارم کی قیمت: عام زمرہ کے امیدواروں کے لیے: 590 روپے (GST سمیت) پسماندہ طبقے کے امیدواروں کے لیے (ذات کا سرٹیفکیٹ درکار): 295 روپے۔ بھرتی صرف ناندیڑ ضلع کے آئی ٹی آئی پاس امیدواروں میں سے ہی کی جائے گی، جیسا کہ MSRTC کی جانب سے واضح کیا گیا ہے۔

ممبئی بلاسٹ 2006 کے اصل مجرموں کا پتہ لگائیں اور سزا دیں

بے گناہوں کو ہراساں کرنے سے باز رہیں: امیر وحدت اسلامی

سہارنپور، 23 جولائی۔ (راست) وحدت اسلامی ہند کے کل ہند امیر ضیاء الدین صدیقی نے 11/7 ممبئی ٹرین بلاسٹ کے سلسلے میں ماخوذ بے گناہ لوگوں کو ہائی کورٹ کے ذریعے باعزت بری کیے جانے کے خلاف مہاراشٹر حکومت کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوانین کے بے جا اور غلط استعمال کے سبب بے گناہ اور معصوم لوگوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، لیکن اصل مجرموں تک پہنچنے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی ہائیکورٹ کے اس فیصلے کے سبب لوگوں میں اعتماد کی کیفیت میں اضافہ ہوا ہے، اور یقیناً سپریم کورٹ میں بھی بے گناہوں کی بے گناہی ثابت ہوگی۔ امیر وحدت اسلامی ہند نے باعزت بری ہوئے تمام لوگوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 19 سالوں تک جھوٹے الزامات کے تحت بے خطا لوگوں کو جیلوں میں رکھا گیا ہے۔ ان کی زندگیوں کے بہترین ایام برباد کیے گیے ہیں۔ ان کے اہل خانہ ومتعلقین دہشت گردی کے نام پر اسلاموفوبیا کا نشانہ بنائے گیے ہیں، لیکن ہمیں امید ہے کہ سبھی لوگ آئیندہ زندگی کے تمام مراحل میں عزم وحوصلوں کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے اور سماج میں اپنا بہترین کردار پیش کرتے ہوئے کامیابیاں حاصل کریں گے۔

کسان فوراً فصل بیمہ اسکیم میں شامل ہوں

ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت افسر دت کمار کلسائیت

ناندیڑ، 23 جولائی: وزیر اعظم فصل بیمہ یوجنا کے خریف سیزن 2025 کے تحت فصل بیمہ کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 مقرر کی گئی ہے، جس میں کسی بھی قسم کی توسیع نہیں کی جائے گی۔ کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آخری دن کا انتظار نہ کریں اور جلد از جلد فصل بیمہ اسکیم میں شامل ہو جائیں، یہ اپیل ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت افسر دتکمار کلسائیت نے کی ہے۔ اب تک 1 لاکھ 59 ہزار 123 کسانوں نے 2 لاکھ 98 ہزار 502 فصل بیمہ درخواستیں جمع کرائی ہیں، جن کے تحت 1 لاکھ 83 ہزار ہیکٹر رقبے پر فصلوں کا بیمہ کیا گیا ہے۔ گزشتہ برسوں کے تجربے کے مطابق آخری ایام میں کسانوں کی بہت زیادہ بھیڑ ہوجاتی ہے، جس سے بیمہ پورٹل پر شدید دباؤ؟ پڑتا ہے، نظام سست ہوجاتا ہے یا کسانوں کو رجسٹریشن میں پریشانیاں آتی ہیں۔ اسی لیے تمام کسانوں سے گزارش ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار نہ کریں بلکہ قریبی کسٹمر سروس سینٹر (CSC)، بینک یا خود فصل بیمہ پورٹل پر جا کر فصلوں کا بیمہ کرالیں۔ فصل بیمہ رجسٹریشن کسٹمر سروس سینٹر میں بلامعاوضہ کی جاتی ہے۔ چونکہ فارمر آئی ڈی لازمی ہے، اس لیے سات بارہ اور آٹھ-اے جیسے کاغذات کی ضرورت نہیں ہے۔ لہٰذا کسان کسی بھی اضافی فیس کے طور پر سروس سینٹر کے آپریٹر کو پیسے نہ دیں۔ اگر CSC لاگ ان کے ذریعے رجسٹریشن میں دشواری ہو تو کسان فصل بیمہ پورٹل پر شخصی لاگ ان (LoginFarmer) کے ذریعہ خود بھی رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، فصل بیمہ کمپنی کا نیا ٹول فری نمبر 14447 جاری کیا گیا ہے۔ تمام بیمہ دار کسان اس کا نوٹ لے لیں، یہ اطلاع محکمہ زراعت کی جانب سے جاری پریس نوٹ کے ذریعے دی گئی ہے۔

اکولہ میں پیدائشی طور پر کٹے ہونٹ اور تالو والے 9 بچوں کی سرجری

ناندیڑ میں قومی اطفال صحت پروگرام کے تحت 18 بچوں کی جانچ

ناندیڑ: 23رجولائی (ورق تازہ نیوز) ریاست میں اسکول ہیلتھ چیک اپ پروگرام کے کامیاب انعقاد اور بچوں میں غذائی قلت کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے قومی اطفال صحت پروگرام (RBSK) نافذ کیا گیا ہے تاکہ بچوں کی شرح اموات کو کم کیا جا سکے۔ اس پروگرام کے تحت آج ضلع اسپتال، سری گرو گووند سنگھ جی میموریل، ناندیڑ میں ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر میگھنا کاولی کی رہنمائی میں بچوں کی جانچ کی گئی۔ ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے پیرکے، ایڈیشنل سرجن ڈاکٹر چندر شیکھر اپنگیرے، اور رہائشی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر راجا بھاؤ بٹے کی زیر قیادت، پیدائشی طور پر کٹے ہوئے ہونٹ (lip cleft) اور تالو (palate cleft) والے بچوں کی جانچ کی گئی۔ اس جانچ میں ضلع کے کل 18 بچوں کا معائنہ کیا گیا، جن میں سے 9 بچوں کی سرجری شری رام اسپتال، اکولہ میں کی جائے گی۔ یہ جانچ شری رام اسپتال، اکولا کے ماہر ڈاکٹروں ڈاکٹر مَیورا اگروال اور ڈاکٹر شبیر خان کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ ناندیڑ ضلع میں 45 طبی ٹیمیں سال میں دو بار آنگن واڑی اور ایک بار اسکول کے بچوں کا ہیلتھ چیک اپ کرتی ہیں۔

0 سے 18 سال عمر کے بچوں میں

4D زمرہ کے تحت معائنہ کیا جاتا ہے: پیدائشی نقائص۔ غذائیت کی کمی۔ جسمانی و ذہنی نشوونما میں تاخیر۔ مختلف امراض کی تشخیص وعلاج

اس کے علاوہ دل کے امراض (2D Echo)، آنکھوں کی بیماری، مرگی، اور فالج جیسے امراض کے لیے خصوصی کیمپس منعقد کیے جاتے ہیں۔ ضلع میں کئی بچوں کو اس پروگرام کے ذریعے مفت علاج فراہم کیا گیا، جن میں دل اور دیگر بیماریوں کی کامیاب سرجریاں بھی شامل ہیں۔ آنگن واڑی جانچ کے دوران کمزور بچوں کو نیوٹریشنٹ ریہیبلیٹیشن سینٹر (شمی نگر، ناندیڑ) میں ریفر کیا جاتا ہے جہاں ان کے والدین کو مالی امداد بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع اطفال مداخلتی مرکز (DEIC) کے تحت، 0 سے 6 سال کے بچوں میں اگر پیدائشی بیماریاں، جسمانی کمزوریاں یا نشوونما میں کمی پائی جائے تو وقت پر سرجری و علاج ممکن بنایا جاتا ہے تاکہ ان بچوں کو آئندہ پیچیدہ جسمانی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ سال 2024-25 کے دوران، مذکورہ اسپتال میں 42 کامیاب سرجریاں کی جاچکی ہیں، جس پر والدین نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اس پورے عمل میں RBSK ضلع کوآرڈینیٹر انل کاملے، DEIC منیجر وٹھل تاوڈے اور قومی اطفال صحت پروگرام کے دیگر میڈیکل افسران وعملے نے اہم کردار ادا کیا۔

برطانیہ اور مالدیپ کے دورے کیلئے وزیر اعظم مودی روانہ

نئی دہلی 23، جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان اور برطانیہ ایک جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا اشتراک کرتے ہیں جس میں حالیہ برسوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ہمارا تعاون تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اختراع، دفاع، تعلیم، تحقیق، پائیداری، صحت اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت وسیع شعبوں پر محیط ہے۔ وزیر اعظم StarmerKeir Sir HonRt کے ساتھ میری ملاقات کے دوران، ہمیں اپنی اقتصادی شراکت داری کو مزید بڑھانے کا موقع ملے گا، جس کا مقصد دونوں ممالک میں خوشحالی، ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ میں اس دورے کے دوران ہز میجسٹی کنگ چارلس III سے ملاقات کا بھی منتظر ہوں۔ اس کے بعد میں صدر ایچ ای کی دعوت پر مالدیپ کا سفر کروں گا۔ مالدیپ کی آزادی کی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریبات میں شامل ہونے کے لیے ڈاکٹر محمد معیزو۔ اس سال ہمارے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60ویں سالگرہ بھی منائی جارہی ہے۔

ضلع کلکٹر آفس میں لوکمانیہ تلک کو خراج عقیدت

پربھنی، 23 جولائی (ضلع اطلاعات دفتر): لوکمانیہ بال گنگادھر تلک کی جینتی کے موقع پر آج ضلع کلکٹر آفس پر منعقد ایک سادہ مگر باوقار تقریب میں ان کی یادگار تصویر پر پھولوں کا ہار چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر رہائشی نائب ضلع کلکٹر محترمہ انورادھا ڈھالکرے نے لوکمانیہ تلک کی تصویر پر پھولوں کا ہار چڑھایا اور ان کو عقیدت کے ساتھ یاد کیا۔ اس تقریب میں نائب تحصیلدار پرشانت واکوڑکر، شِتل کچھوے، ملیند شِندگارے، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بالاجی اپر، ناناساہیب بھینڈیکر سمیت مختلف محکموں کے افسران وملازمین نے شرکت کی اور تلک جی کی تصویر پر پھول نذر کرکے ان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لوکمانیہ تلک کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ اُن کی قربانیاں اور قومی تحریک میں ان کا کردار ہمیشہ تحریک دیتے رہیں گے۔

پنڈت دین دیال اپادھیائے کے خیالات کو نچلی سطح تک پہنچائیں:

پروفیسر ڈاکٹر مٹھالکر

ناندیڑ23جولائی: (ورق تازہ نیوز) پنڈت دین دیال اپادھیائے ایکاتم مانو درشن ہیراک مہوتسو سمیتی کی ایک اہم میٹنگ 19 جولائی کو دفترِ ضلعی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت، ناندیڑ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ضلعی سطحی کمیٹی کے غیر سرکاری رکن پروفیسر ڈاکٹر رام مٹھالکر نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کے نظریات کو گاؤں-دیہات کے آخری فرد تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس میٹنگ کی صدارت ضلع پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت افسر راجیش کمار گنوریر نے کی۔ اسٹیج پر مہمانِ خصوصی کے طور پر محترمہ انجلی بارھالے (غیر سرکاری رکن)، سماجی کارکن وصحافی کرشنا امریکر، شری گروگووند سنگھ جی سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ ناندیڑ کے پرنسپل سچن سوریہ ونشی موجود تھے۔ ڈاکٹر رام چندر مٹھالکر نے پندت دین دیال اپادھیائے کے چار تاریخی اور معروف خطبات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی 60ویں سالگرہ کے موقع پر ریاستی وزیر منگل پربھات لوڈھا نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے ریاستی اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ ان کمیٹیوں کے ذریعے اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، آئی ٹی آئی، ڈپلوما اور دیگر تعلیمی اداروں میں اپادھیائے جی کی زندگی اور نظریات پر مبنی مختلف پروگرامز منعقد کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر مٹھالکر نے اعلان کیا کہ ناندیڑ ضلع میں بھی آئندہ دنوں میں تقاریر، تقریری مقابلے، لیکچرز اور معلوماتی پروگرامز منعقد کیے جائیں گے اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ان میں بھرپور شرکت کریں۔ محترمہ انجلی بارھالے اور کرشنا امریکر نے بھی اس موقع پر بصیرت افروز رہنمائی فراہم کی۔ پرنسپل سچن سوریہ ونشی نے کہا کہ ناندیڑ کے تمام سرکاری اور نیم سرکاری آئی ٹی آئی ادارے، کمیٹی کی جانب سے طے شدہ تمام سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں گے۔ ضلع افسر راجیش کمار گنوریر نے بھی واضح کیا کہ وزیر موصوف کی ہدایت کے مطابق تمام اداروں میں یہ سرگرمیاں منظم کی جائیں گی۔ اس پروگرام میں ضلع بھر کے سرکاری صنعتی تربیتی اداروں کے پرنسپلز، گورنمنٹ ٹیکنیکل اسکولز کے ہیڈ ماسٹرز، گرانٹیڈ ونان گرانٹیڈ پیشہ ورانہ کورسز، بائی فوکل اداروں کے پرنسپل، سیکریٹری، صدر اور تمام متعلقہ ضلعی افسران نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت ڈی اے پوتدار نے انجام دی۔

جواہر نوودیہ ودیالیہ شنکر نگر میں چھٹی جماعت میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کے لیے اطلاع

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 29 جولائی

ناندیڑ:23رجولائی (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 2026-27 کے لیے جواہر نوودیہ ودیالیہ، شنکر نگر، تعلقہ بلولی، ضلع ناندیڑ میں جماعت ششم (چھٹی) میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلبہ سے درخواست ہے کہ وہ داخلہ امتحان کے لیے 29رجولائی 2025 تک آن لائن درخواست ضرور جمع کریں۔ اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ نے والدین اور طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر فوری طور پر فارم جمع کریں۔ جواہر نوودیہ ودیالیہ ملک کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے وژن کے تحت مرکزی حکومت کی اسکیم کے تحت ہر ضلع میں قائم کیے گئے ہیں، تاکہ عام، محنتی اور ذہین طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے۔ داخلہ کے لیے ایسے طلبہ اہل ہوں گے جو فی الحال پانچویں جماعت میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ان کا انتخاب داخلہ امتحان (TestSelection) کے ذریعے کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے: 9926928732 / 9977994732 یہ اطلاع رہائشی نائب ضلع کلکٹر، ناندیڑ کی جانب سے جاری کی گئی ہے۔

چین نے ہندوستان کے "سرحد پار سفر میں آسانی" کو "فائدہ مند" قرار دیا

بیجنگ۔ ?23 جولائی۔ ایم این این۔ چینی وزارت خارجہ نے بدھ کو ہندوستان کی طرف سے چینی شہریوں کے لئے سیاحتی ویزا کی بحالی کی تعریف کی۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس اقدام سے سرحد پار سفر میں آسانی ہوگی جو کہ انتہائی فائدہ مند ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، چینی وزارت خارجہ نے کہا، "ہم چینی شہریوں کے لیے ہندوستان کی جانب سے سیاحتی ویزے کی بحالی کا نوٹس لیتے ہیں۔ یہ ایک مثبت اقدام ہے۔ سرحد پار سفر میں آسانی پیدا کرنا بڑے پیمانے پر فائدہ مند ہے۔ چین دونوں ممالک کے درمیان سفر کو مزید آسان بنانے کے لیے ہندوستان کے ساتھ رابطے اور مشاورت کو برقرار رکھے گا۔" روئٹرز کی خبر کے مطابق، بھارت اس سال 24 جولائی سے چینی شہریوں کو سیاحتی ویزا جاری کرنا دوبارہ شروع کردے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان 2020 میں ان کی متنازعہ ہمالیائی سرحد پر فوجی جھڑپ کے بعد کشیدگی بڑھ گئی۔ اس کے جواب میں بھارت نے چینی سرمایہ کاری پر پابندیاں عائد کردیں، سیکڑوں مشہور چینی ایپس پر پابندی لگادی اور مسافروں کے راستے کاٹ دیے۔ چین نیکووڈ-19 وبائی امراض کی وجہ سے ہندوستانی شہریوں اور دیگر غیر ملکیوں کے ویزا کو اسی وقت معطل کردیا تھا لیکن 2022 میں جب اس نے طلباء اور کاروباری مسافروں کے لئے ویزا جاری کرنا دوبارہ شروع کیا تو اس نے ان پابندیوں کو ختم کردیا۔ ہندوستانی شہریوں کے لیے سیاحتی ویزا اس سال مارچ تک محدود رہے جب دونوں ممالک نے براہ راست فضائی سروس دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔

بھارت اور نیپال نے نئی دلّی میں داخلہ سکریٹری سطح کی بات چیت کی

نئی دہلی۔ ?23 جولائی۔ ایم این این۔ بھارت اور نیپال کے درمیان داخلہ سکریٹری سطح کی بات چیت 22 جولائی، 2025ء کو نئی دلّی میں ہوئی۔ بھارتی وفد کی قیادت حکومت ہند کے داخلہ سکریٹری جناب گووند موہن نے کی اور نیپال کے وفد کی قیادت حکومتِ نیپال کے داخلہ سکریٹری جناب گوکرنامنی دوادی نے کی۔ بات چیت کے دوران، دونوں فریقوں نے باہمی سلامتی میں اشتراک کے ساتھ ساتھ سرحدی بندوبست کے تمام پہلوو ?ں کا جائزہ لیا اور اسے مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔ ان کی بات چیت میں سرحدی ستونوں کی رکھ رکھاو? اور دیکھ بھال، سرحد پار مجرمانہ سرگرمیاں، بارڈر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیوں کے کام کاج، سرحدی بنیادی ڈھانچے کو خاص طور پر آئی سی پیز، سڑکوں اور ریلوے نیٹ ورک کو مضبوط بنانا

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔